قیامت سے قیامت تک

22 سال

2026 سے 2047 تک

دنیا کے ممالک کو

چلانے والے خُداؤں کا

مستقبل کا فیصلہ

Abdul Hameed Arain

26 January 2026



+91 9838547733

dewhameed.29292@gmail.com



یہ تبدیلیوں کا دَور ہے ، دنیا رِی سِیٹ ہو رہی ہے ، دوسری جنگ عظیم کے بعد، آب پھر سے دُوبارہ رِی سِیٹ کی جا رہی ہے، کی جاتی رہے گی

چار سو سال سے
پردے کے پیچھے،
بَیٹھ کر، دنیا کے
ممالک کو چلانے
والے ،خُداؤں کا
مستقبل کا فیصلہ

دنیا کے ممالک کو چلانے والے
حقیقی خُدائوں اور اُن کا تخت
کس ملک میں موجود ھے ؟

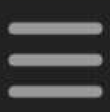
December 2024

Abdul Hameed Arain

Ex Muslim Farman Ali



dewhameed.29292@gmail.com
aliferman27@gmail.com
+91 9838547733




INTERNET
ARCHIVE







دنیا کے ممالک کو چلانے والے
حقیقی خُدائوں اور اُن کا تخت
کس ملک میں موجود ھے ؟

December 2024

Abdul Hameed Arain

Ex Muslim Farman Ali



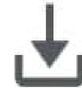
https://archive.org/details/530-2-1-1


INDIA'S BIG MOVES
COUNTERING
THE GLOBAL
DEEP STATE


INDIA'S FIGHTS DEEP STATE
EXPOSED WHO IS
FUELING VIOLENCE
WILL INDIA WIN

Deep state

Article Talk



For other uses, see Deep state (disambiguation).

Deep state[1] is a term used for (real or imaginary) unauthorized secret networks of power operating within a government but independent of its political leadership, in pursuit of their own agendas and goals.

Although the term originated in Turkey ("*Derin Devlet*"),[2][3][4] various interpretations of the concept have emerged in other national contexts. In some, "deep state" is used to refer to perceived shadowy conspiracies,

JOHN COLEMAN

THE CLUB OF ROME

THE THINK TANK OF THE NEW WORLD ORDER



OMNIA VERITAS.

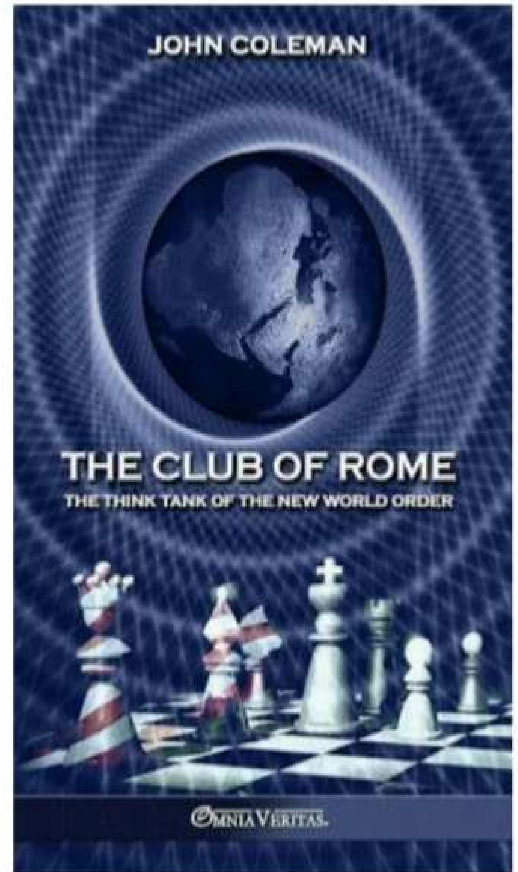

The Club of Rome
Digging Deeper



Club of Rome

Nonprofit





The Club of Rome is a nonprofit, informal organization of intellectuals and business leaders whose goal is a critical discussion of pressing global issues. The Club of Rome was founded in 1968 at Accademia dei Lincei in Rome, Italy.

Source: Wikipedia

دنیا کے خُداؤں کے پیادوں کے ہیڈ آفس، لندن کے قلب میں، ایک مربع کلومیٹر میں موجود، سٹی آف لندن میں موجود ہیں

LONDON



GUIDE TO THE

City of London

WWW.ALADYINLONDON.COM




TO LET
TAXI
LH62 HDV


ACOSTE
AX16 OCO


20
20
www.aladyinlondon.com

City of London

The City of London is a city, ceremonial county and local government district in England. Established by the Romans around 47 AD as Londinium, it forms the ...



City of London





Overview

Things to do



سٹی آف لندن میں، اُن
خداؤں کے پیادوں
کے، 300 ہیڈ آفس
موجود ہیں، سٹی آف
لندن میں، برطانیہ کا
بھی قانون لاگو نہیں
ہوتا

CONSPIRATORS' HIERARCHY: THE STORY OF THE COMMITTEE OF 300



DR. JOHN COLEMAN

The Conspirators' Hierarchy:

The Committee Of 300

Third Edition

By Dr. John Coleman

FRIENDS OF THE OCALA PUBLIC LIBRARY



Committee of 300

Article Talk






The **Committee of 300** is a conspiracy theory[1] that claims a powerful group was founded by the British aristocracy in 1727 and rules the world.[2] Proponents of the theory alleging the Committee's existence believe it to be an international council that organizes politics, commerce, banking, media, and the military for centralized global efforts.

Background

اُن ہیڈ آفسوں میں
،دنیا بھر کے
ممالک کے چالیس
لاکھ ارَب، گھرَب
پَتِیوں کی، کمپنیاں
رجسٹرڈ ہیں

عنقریب امریکی ڈالر کی، بادشاہت ختم ہو جائے گی

آج ابھی ہی چالیس فیصدی کم ہو چکی ہے ، امریکی ڈالر کی جگہ، دوسرے ممالک کی کرنسیاں لے لیں گی

امریکی ڈالر، 1971 کے مقابلے میں، اپنی 98 فیصد سے زیادہ، قدر کھو چکا ہے

امریکہ میں،
1971 میں، ایک
آونس سونا 35
ڈالر کا تھا اور آج
تقریباً 26 سو ڈالر
کا، پہنچ گیا ہے

امریکہ ،امریکی خزانے میں رکھّا، ممالک کا سونا، ہڑَپ کرنے کے چکّر میں لگ گیا ہے

جرمنی اپنا، 100 ارَب ڈالر کا سونا امریکہ سے ، واپس مانگ رہا ہے ، مُمالک امریکہ سے ، اپنا پورا سونا واپس نہیں پائے گا

اِسی سال دسمبر سے پہلے امریکی ڈالر کو بہت تگڑا تھپّڑ لگنے جا رہا ہے، ڈالر نے ہندوستان کے ساتھ جو کیا ہے، ہندوستان گِن گِن کر بدلہ لے گا

آج امریکی ڈالر
91.5 ہندوستانی
روپیہ کا ہے، 2029
کے آخیر تک،
امریکی ڈالر،
ہندوستانی 3 روپے کا
ہو جائے گا، ڈاکٹر
انکت شاہ

1 United States Dollar equals

91.50 Indian Rupee



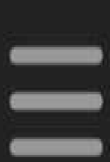
+ Follow

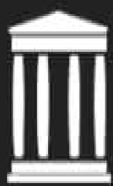
28 Jan, 2:24 am UTC · Disclaimer

1D 5D 1M 1Y 5Y Max

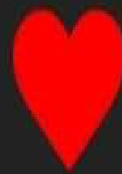


1	United States Dollar ▾
91.50	Indian Rupee ▾





INTERNET
ARCHIVE







https://archive.org/details/day-3-session-7-part-3-bharat-s-place-in-the-changing-world-order-plc-4.0-720-p-60-fps

دنیا کے بہت سے
ممالک ٹوٹیں گے،
کئی نئے وجود
میں آئیں گے،
برطانیہ کے بھی
ٹکڑے ہوں گے

اسلامی مُلک
ترکی ،آج جتنا
بڑا ہے ، مستقبل
میں، اَب اُتنا بڑا
نہیں رہے گا

دنیا کے ممالک کو

،چلانے والے

خُداؤں نے ،جن

جہادیوں کی ،جہادی

فیکٹریوں میں،

ولادت کرآئی تھی

اُن جہادی کھلونوں سے ، دنیا بھر میں کام لیا جا چکا ہے ، اب آنے والی دہائی میں، اُنہیں توڑ کر پھینکنا شروع کر دیا جائے گا

اسلامی ممالک میں، سب سے پہلے اسلام، اسلامی ملک ایران سے ، ختم کیا جائے گا

دو ہزار 40 تک ایران سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات سے ، اسلام کو نکال دیا جائے گا اور بھی عرب کے کئی ممالک سے

2040

تک حج

بند کرا دیا

جائے گا

دو ہزار 47 تک

اسلام کے نبی

محمد کی قبر پر،

بلڈوزر چلے گا

اور چلائے گی

سعودی حکومت

اِدھر عرب کے ممالک سے ، اسلام کو نکالا جا رہا ہے، اُدھر 2030 سے ،یورپ کے ممالک سے ، مسلمانوں کو نکالا جانا شروع ہو جائے گا

یورپ کے ممالک
کے چرچوں سے،
پادری مسلمانوں کے
خلاف جہاد کا اعلان
کریں گے، بہت خون
خرابہ ہوگا، یورپ
کے ممالک میں

دو ہزار 47 تک دنیاسے اسلام کو ختم کر دیا جائے گا، صرف تین بڑے مذاہب دنیا میں رہیں گے

دو ہزار 47 تک

ایک سب سے

طاقت وَر ہِندو

مذہب، دوسرا

عیسائیت اور

تیسرا یہودیت

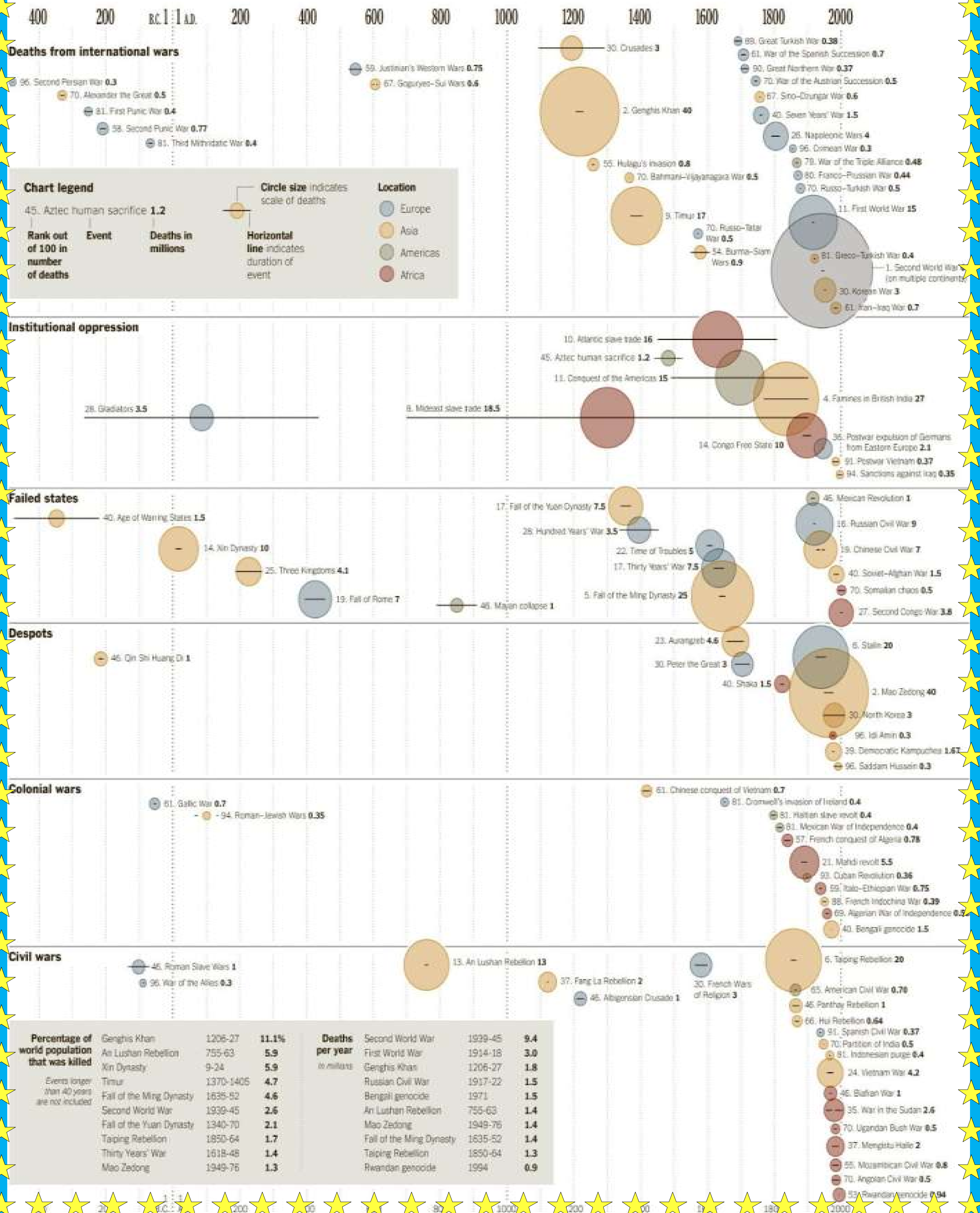
چند سالوں پہلے
سامنے آئی، نئی
اِسٹڈی کے مطابق،
غیر ملکیوں کے
ہاتھوں
ہندوستانیوں کا
قتل

DATA POINTS

Population Control, Marauder Style

Last week, the United Nations announced that the world's population had reached seven billion, but there have been times when it headed in the opposite direction, and not in pleasant ways. The savagery of the Mongol conqueror Genghis Khan may have culled the global population by about 11 percent; two bloody upheavals in China — the An Lushan Rebellion and the collapse of the Xin Dynasty — each may have felled about 6 percent of humanity. Those are but 3 of the 100 worst atrocities in history, as cataloged by Matthew White in "The Great Big Book of Horrible Things," an amusing (really) account of the murderous ways of despots, slave traders, blundering royals, gladiators and assorted hordes. Estimating the tolls from such horrors is an inexact science, given war's nature and the mysteries of antiquity. The deadliest "multicides" are more plentiful in recent centuries, given that there were more people to kill and better ways to kill them on a grand scale. Even so, killings as a percentage of all humanity are probably declining. Below, the sweep of human brutality in a timeline.

BILL MARSH



Percentage of world population that was killed Events longer than 40 years are not included			
	Genghis Khan	1206-27	**11.1%**
	An Lushan Rebellion	755-63	**5.9**
	Xin Dynasty	9-24	**5.9**
	Timur	1370-1405	**4.7**
	Fall of the Ming Dynasty	1635-52	**4.6**
	Second World War	1939-45	**2.6**
	Fall of the Yuan Dynasty	1340-70	**2.1**
	Taiping Rebellion	1850-64	**1.7**
	Thirty Years' War	1618-48	**1.4**
	Mao Zedong	1949-76	**1.3**

Deaths per year *In millions*			
	Second World War	1939-45	**9.4**
	First World War	1914-18	**3.0**
	Genghis Khan	1206-27	**1.8**
	Russian Civil War	1917-22	**1.5**
	Bengali genocide	1971	**1.5**
	An Lushan Rebellion	755-63	**1.4**
	Mao Zedong	1949-76	**1.4**
	Fall of the Ming Dynasty	1635-52	**1.4**
	Taiping Rebellion	1850-64	**1.3**
	Rwandan genocide	1994	**0.9**

ہندوستان میں،
مسلمان لُٹیروں نے
،بارہ سو عیسوی
سے اورنگ زیب
تک، آٹھ کروڑ
ہِندوؤں کو مارا ہے



Ofer Binshtok - K...
@Ofer_binshtok

Following



Research: 803 Million Missing Hindu Souls (700-2025) – A Demographic Audit

The Indian Subcontinent

By Ofer Binshtok

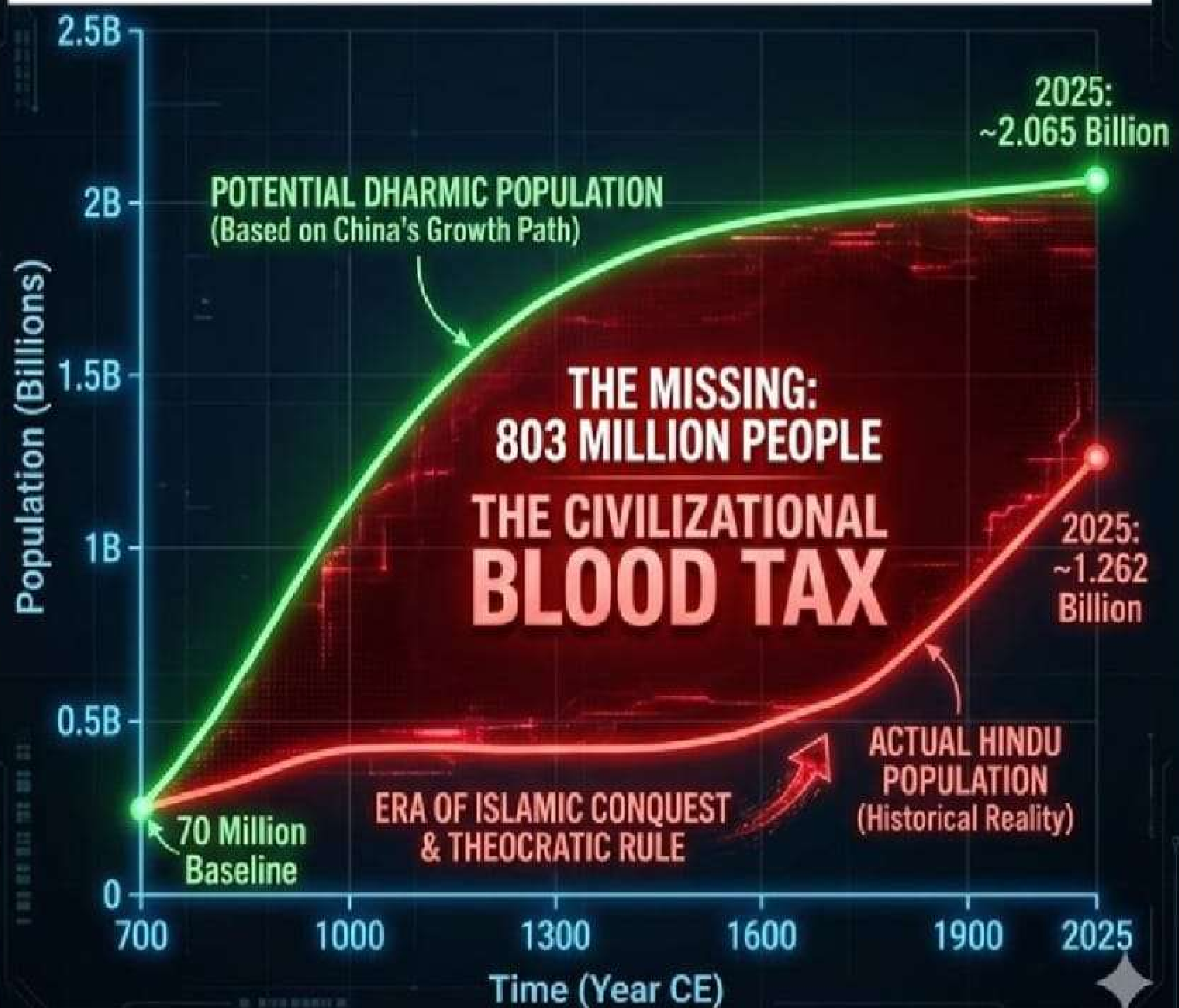
They tell you Hindus are 1.26 billion today.
That's a **lie by omission.**

Without 1300 years of **industrial-scale slaughter and enslavement,** we would be almost 2.1 billion today, bigger than China, bigger than the entire Muslim world.

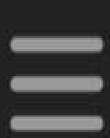
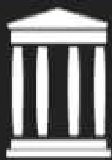
803 million of us are simply gone.

صرف اورنگزیب
نے اپنے زمانے
میں 46 لاکھ،
ہِندُوؤں کا قتل
کرایا، ہِندُوؤں کا
بھی حق بنتا ہے،
بدلہ لینا

deficit remains catastrophic and in the range of hundreds of millions, reinforcing the fundamental conclusion of systemic suppression.



5:20 · 26 Nov 25 · **261K** Views

INTERNET ARCHIVE







https://archive.org/details/vid-20260125-wa-0025

دو ہزار 47 تک ہِندُو اپنی
تمام مندروں کو،
مسلمانوں سے ، چھین چکے ہوں گے،
جنہیں مسلمانوں نے قبضہ کر کے مسجد،
بنا رکھا ہے

دو ہزار 26 سے
2047 تک ،22
سال ،ہندوستان
میں، اسلام اور
مسلمانوں کے لئے،
قیامت قائم ہونے جا
رہی ہے

صرف 2025 میں ہی، ہندوستان میں کئی ہزار مساجد، مدارس اور مزارات کو ،بلڈوزر چلا کر منہدم کئیے جا چکے ہیں

ہندوستان میں،
28 صوبے
اور 8 وفاقی
علاقہ جات ہیں
،کُل ملا کر 36

ہندوستان کے کئی
صوبوں کی،
مساجد، مدارس
اور مزارات پر،
مسلسل بلڈوزر چل
رہیں ہیں

جن میں خاص
کر، جیسے
صوبہ اُتّر
پردیش ،
اُتراکھنڈ ، آسام
اور گجرات ہیں

صرف 2025 میں،
10 نومبر دہلی
دھماکے کے بعد
اور اپریل کے،
آخری ہفتے میں،
صوبہ اُتّر پردیش
میں

صوبہ اتر پردیش کے نیپال کے سرحدی 7 اضلاع، پیلی بھیت، لکھیم پور کھیری، بہرائچ، شراوستی ،بلرام پور

سدھارتھ نگر اور
مہاراج گنج کی،
ایک ہزار سے زائد
مساجد مدارس اور
مزارات کو بلڈوزر
چلا کر منہدم کیا گیا
ہے،

عنقریب ہندوستان کے تمام صوبوں اور وفاقی علاقہ جات کی، مساجد، مدارس اور مزارات پر بلڈوزر چلنا، شروع ہو جائے گا

دو ہزار 47 تک ہندوستان میں، نا ہی اسلام رہے گا، نا ہی قرآن رہے گا، نا ہی ایک بھی مسلمان

دو ہزار 47 تک ہندوستان میں نا ہی ایک بھی مساجد اور نا ہی ایک بھی مزارات رہے گا

دو ہزار 47 تک
ہندوستان میں،
قرآن کا ایک،
صفحہ بھی نہیں
رہے گا

قرآن میں لفظ جہاد موجود ہے، قرآن مسلمانوں سے جہاد کر کے، ہندوستان پر قبضہ کرنے کی بات کرتا ہے

اسلام میں ایک حدیث
بھی موجود ہے،
غزوہ ہِند، مسلمان
غزوہ ہِند کر کے،
حدیث کے مطابق،
ہِندوستان پر قبضہ
کریں گے



غزوہ ہند



ہندوستان کی دھرتی پر

لہرائے گا اسلام کا جھنڈا

مسلمان، ہندوستان پر قبضہ کر کے، ہندوستان کے وزیر اعظم، نریندر مودی کو، بیڑیوں میں جکڑ کر، اپنے دارالخلافہ لے جائیں گے

غزوۂ ہند

رسول اللہؐ نے فرمایا "مجاہدین ہندوستانی حکمرانوں کو زنجیروں میں جکڑ کر لائیں گے"

UrduBook.com



غزوۂ ہند

احادیث مبارکہ ﷺ کی روشنی میں

جب ہندوستان فتح ہوگا

مجاہدین ہندوستانی حکمرانوں کو زنجیروں میں جکڑ کر لائیں گے



غزوہ ہِند میں، جب فتح حاصل کر لیں گے، تو ہندوستان کے حکمرانوں کو بیڑیوں میں جکڑ لائیں گے، پاکستانی مصنف ،کالم نگار اوریا مقبول جان

Orya Maqbool Jan





Pakistani columnist





Age

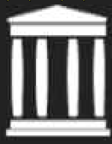
74 years

7 January 1952

Education



University Of Balochistan

INTERNET
ARCHIVE







https://archive.org/details/vid-20260122-wa-0220

قرآن عنقریب،
مسلمانوں کو،
ہندوستان پر ،فتَح
کی خوش خبری
دیتا ہے ، نَصْرٌ مِّن
اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ

نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ

وَفَتْحٌ قَرِيبٌ

t.me/Electrohizbullah

قرآنِ حکیم اردو

فہرست



سورت نمبر 61 آیت نمبر 13



پچھلی آیت | مکمل سورت | اگلی آیت

(61) سورة الصف
(مدنی – کل آیات 14)

وَاُخۡرٰی تُحِبُّوۡنَهَا ؕ نَصۡرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتۡحٌ
قَرِیۡبٌ ؕ وَبَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ (13)

اور دوسری بات جو تم پسند کرتے ہو اللہ کی طرف سے مدد ہے اور
جلدی فتح، اور ایمان والوں کو خوشخبری دے دو۔

قرآن ہندوستان کے ، ایک ارب سے زائد ہِندُوؤں کو بے وجہ، ظالم کہتا ہے ، قرآن کہتا ہے ، کافر ہی ظالم ہیں



(2) سورة البقرة
(مدنی – کل آیات 286)

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا
رَزَقْنَاكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِـىَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ
فِيْهِ وَلَا خُلَّـةٌ وَّّلَا شَفَاعَةٌ ۗ
وَالْكَافِرُوْنَ هُـمُ الظَّالِمُوْنَ (254)

اے ایمان والو! جو ہم نے تمہیں رزق دیا ہے اس میں سے خرچ کرو، اس دن کے آنے سے پہلے جس میں نہ کوئی خرید و فروخت ہو گی اور نہ کوئی دوستی اور نہ کوئی سفارش، اور کافر وہی ظالم ہیں۔

قرآن مسلمانوں سے،
ہِندُوؤں کو قتل کرنے
کو کہتا ہے، قرآن
سورۃ التوبۃ آیت 5
،پھر جب عزت والے
مہینے گزر جائیں تو
مشرکوں کو جہاں پاؤ
قتل کر دو

قرآن میں لکھا ہے ، کافروں کو جہاں بھی پاؤ قتل کر دو، ڈاکٹر ذاکر نائیک

Zakir Naik



Indian da'i and orator

Overview

Books

Source: Al Jazeera




INTERNET
ARCHIVE









3

https://archive.org/details/vid-20260122-wa-0223

قرآنِ حکیم اردو

فہرست



سورت نمبر 9 آیت نمبر 5



پچھلی آیت | مکمل سورت | اگلی آیت

(9) سورة التوبة

(مدنی – کل آیات 129)

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا
الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ
وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا
لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا

قرآن میں لفظ کافر موجود ہے، ہندوستان میں، ایک ارب سے زائد ہِندُو ہیں، ہِندُوؤں کے پاس سب کچھ موجود ہے

لفظ کافر آج، ہِندُوؤں کو دی گئی گالی سمجھی جاتی ہے، ہِندُو لفظ کافر کو گالی سمجھتا ہے

قرآن میں مشرکوں کو سور، بندر، گدھا، ڈانگر اور حرامی بھی کہا گیا ہے

ایسا مسلمان
مانتے ہیں کہ،
اسلام سعودی
عرب میں وجود
میں آیا تھا، جبکہ
یہ جھوٹ ہے

دنیا بدتمیز لڑکے کی شکایت، لڑکے کے والدین سے کرتی ہے، لہذا ہندوستان کے ہِندُوؤں نے ، سعودی ولی عہد محمد بن سلمان سے شکایت کی کہ

قرآن میں، سوا ارَب
ہِندُووُں کو گالیاں دی
جا رہیں ہیں، سعودی
ولی عہد، محمد بن
سلمان نے نوٹس لیا
اور کہا، مزید سور،
بندر برداشت نہیں

یہ خبر اُس وقت
اخبارات میں
بھی شایع ہوئیں
تھیں، اُس وقت
کی خبر کو غور
سے دیکھیں

ynet Global



No more 'monkeys' and 'pigs': Anti-Israeli content removed from textbooks in Saudi Arabia

No more 'monkeys' and 'pigs': Anti-Israeli content removed from textbooks in Saudi Arabia

Revolution by Saudi Crown Prince Mohammed bin Salman is reflected in the education system, research reveals that the kingdom recently removed anti-Israeli and antisemitic content from textbooks



Itamar Eichner | published: 07.16.23 | 17:59

ynet Global


Photo: AFP/HO/SPA

No more 'monkeys' and 'pigs': Anti-Israeli content removed from

https://www.ynetnews.com/article/r1qvgpwqn

آج کمپیوٹر ماڈل کے حساب سے ہندوستان کی آبادی 148 کروڑ سے تجاوز کر گئی ہے، جن میں ہِندُو تقریباً سوا ارَب پہنچ گئے ہیں

India Population clock (live)

22-01-2026 06:18:49

1,481,389,456	**Current population**
764,880,488	Current male population (51.6%)
716,508,968	Current female population (48.4%)
1,760,058	Births year to date
21,776	Births today
639,002	Deaths year to date
7,906	Deaths today

https://countrymeters.info/en/India

اگر سعودی ولی عہد محمد بن سلمان قرآن میں، ہِندُوؤں کو دی جا رہی گالیاں، قرآن سے نہیں نکلواتے تو، ہندوستان سے قرآن کو نکال دیا جائے گا

اَنیس سو 50 کے
نہرو معاہدہ کے بعد،
1951 کی مردم
شماری کے وقت،
ہندوستان میں 9.8
فیصد مسلمان تھے،
جو اِس وقت 14.6
فیصد پہنچ گئے ہیں



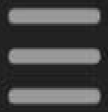
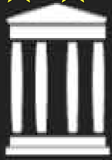
Nehru-Liaquat Agreement





Prime Minister Jawaharlal Nehru and Liaquat Ali Khan, prime minister of Pakistan, signing the agreement of measures to be adopted in dealing with the minority problem in their respective countries. (Getty Images)

https://archive.org/details/a-moment-from-history-1950-720-p-hd

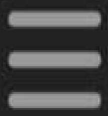
INTERNET
ARCHIVE

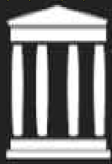




1 Indian News Review 82 Pandit Nehru in Karachi(480P) 09:27

2 📜 A Moment from History 1950 🇮🇳🇵🇰 (720P HD) 01:26





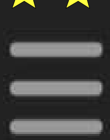
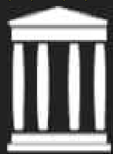






1 Indian News Review 82 Pandit Nehru in Karachi(480P) 09:27

2 📜 A Moment from History 1950 🇮🇳🇵🇰(720P HD) 01:26

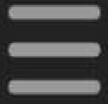



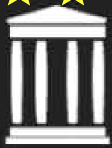
INTERNET ARCHIVE





1	Indian News Review 82 Pandit Nehru in Karachi(480P)	09:27
2	📜 A Moment from History 1950 🇮🇳🇵🇰 (720P HD)	01:26





INTERNET ARCHIVE







1	Indian News Review 82 Pandit Nehru in Karachi(480P)	09:27
2	📜 A Moment from History 1950 🇮🇳🇵🇰(720P HD)	01:26



INTERNET
ARCHIVE





1 Indian News Review 82 Pandit Nehru in Karachi(480P) 09:27

https://archive.org/details/a-moment-from-history-1950-720-p-hd

لیاقت نہرو معاہدہ

کے بعد، 1951

کے مشترکہ

پاکستان میں

14.2 فیصد غیر

مسلم تھے

آنے والے دہائیوں
میں، ہندوستان
پاکستان کے سامنے،
سوال اُٹھائے گا کہ،
ہم نے معاہدے پر عمل
کر کے 9.8 فیصد
مسلمان کو، 14.6
فیصد کیا

معاہدے پر عمل کر کے، پاکستان نے ہمارے 1951 کے، 14.2 فیصد غیر مسلموں کو کِتنا کیا ؟، پاکستان کے پاس کیا جواب ہے؟

آج سے ، 65 سال قدیم

1960، کا سندھ طاس

معاہدہ 2025 میں،

ہندوستان نے تقریباً

منسوخ کر دیا ہے ، اَب

1950 کے لیاقت

نہرو معاہدے کا ،نمبر

ہے

INTERNET ARCHIVE









https://archive.org/details/indus-waters-treaty-in-karachi-september-1960-720-p-hd

آٹھ اپریل 1950 کا
لیاقت نہرو معاہدہ
منسوخ کر دیا جائے
گا، جس کی بنیاد پر،
بٹوارے کے بعد،
ہندوستان میں رہ گئے
مسلمانوں کو

Liaquat–Nehru Pact



Overview

The Liaquat–Nehru Pact was a bilateral treaty between India and Pakistan in which refugees were allowed to return to dispose of their property, abducted women and loot... Wikipec

ہندوستان کے
مسلمانوں کو،
1950 کے معاہدے
کی بنیاد پر، 1955
میں، ہندوستانی
شہریت ملی تھی

معاہدہ منسوخ
کرنے کی وجہ،
پاکستان ہی ہوگا،
1950 میں ہوئے
معاہدے پر،
پاکستان نے عمل
نہیں کیا ہے

بٹوارہ مزہب کی بنیاد
پر ہُوا تھا، بٹوارہ
مسلمانوں نے اپنا
کرایا تھا اور
مسلمانوں نے،
مسلمانوں کا پورا
حصّہ لے لیا تھا، بلکہ
اُس سے بھی زیادہ

اُنیس سو 50 کا معاہدہ

منسوخ ہونے کے بعد، ہندوستان کا مسلمان، ہندوستانی شہری نہیں رہے گا

ہندوستان کے شہریوں کو، ملنے والے تمام مراعات، مفادات اور حقوق مسلمانوں سے چھِین لئیے جائیں گے

ہندوستانی مسلمانوں کے پاس، دو ہی راستے رہیں گے، یا تو، اپنے اجداد کے مزہب پر لَوٹ جائیں یا ہندوستان چھوڑ دیں

پندرہ اگست 1947

کو ،بٹوارے کے

بعد، ہندوستان

صرف، غیر

مسلموں کے لئے

تھا

ہندوستان چھوڑنے کا
جواز بھی، پاکستان
نے ہی ہندوستان کو
دے دیا ہے، پاکستان
میں 1979 سے
موجود، 15 لاکھ
افغانیوں کو دو سال
پہلے نکال کر

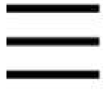


ALJAZEERA



LIVE





Features | Refugees

'Illegal in own homes': Afghan refugees caught in Pakistan-Taliban tensions

Islamabad closes refugee villages, speeding up its expulsion of Afghans, who in many cases were born in Pakistan.





ALJAZEERA



LIVE





Pakistan has sped up its campaign to expel Afghan refugees, which began in late 2023, as it issues orders to close down refugee camps all over the country after the recent fighting with Afghanistan's Taliban [AP Photo]



By **Abid Hussain**

22 Oct 2025


ALJAZEERA  LIVE  

Islamabad, Pakistan – Allah Meer's parents were among the millions of Afghans who fled their country after the then-Soviet Union invaded Afghanistan in 1979.

His family settled in a refugee village in Kohat in northwestern Pakistan. That's where Meer, now 45, was born. Meer says that more than 200 members of his extended family made the journey from Afghanistan to Pakistan, which has been their home ever since.

جس طرح 15 اگست

1947 میں بٹوارے

میں ملی، مسلمانوں

کی زمین سے،

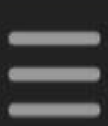
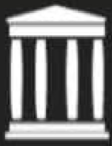
مسلمانوں نے

ہِندُوؤں کی مندروں

کا صفایا کر دیا ہے

وہی پاکستان کی حرکتیں ہی جواز بنیں گی، ہندوستان سے مساجد، مدارس اور مزارات کے صفائے کا ،ہندوستان سے

دو ہزار 47 تک،
یہودی
اپنا مندِر مسلمانوں
سے، چھین چکے ہوں
گے، جسے مسلمانوں
نے ،قبلہ اوّل ، مسجد
اقصیٰ بنا رکھا ہے

INTERNET ARCHIVE







1 VID-20260115-WA0133 07:36

https://archive.org/details/vid-20260115-wa-0133

دو ہزار 25 تک فلسطین کی، 95 فیصد مساجد مدارس اور مزارات منہدم کئیے جا چکے ہیں

اسلام کی یہ حدیثیں ہی، فلسطینی مسلمانوں کو، فلسطین سے باہر نکلوائیں گی، حدیث کو غور سے پڑھیں

الشیخ حافظ عبدالشکور ترمذي حفظ اللہ، فوائد و مسائل، تحت الحديث مسند اسحاق بن راہویہ 511

فوائد:

مذکورہ حدیث میں مسلمانوں کو عظیم خوشخبری سنائی گئی ہے کہ تمہارے ہاتھوں سے یہودیوں کا عبرتناک انجام ہوگا: صحیح مسلم میں ہے کہ یہودی کسی پتھر اور درخت کے پیچھے چھپ کر پناہ بھی لے گا تو وہ پتھر اور درخت پکار کر کہے گا، اے مسلمان! اے اللہ کے بندے! یہ میرے پیچھے یہودی چھپا ہوا ہے آ اور اسے قتل کر دے۔ ((اِلَّا الْغَرْقَدَ فَاِنَّہٗ مِنْ شَجَرِ الْیَهُوْدِ)) (مسلم، کتاب الفتن، رقم: 2922).... "سوائے غرقد درخت کے کہ وہ یہودیوں کا درخت ہے۔" اور موجودہ زمانے میں یہودی اسرائیل میں غرقد درخت بکثرت لگا رہے ہیں۔

[مسند اسحاق بن راهويه، حديث/صفحه نمبر: 511]

اظهار التشكيل

Report Error

حديث نمبر: 511

أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا الْيَهُودَ، وَحَتَّى يَقُولَ الْحَجَرُ وَرَاءَهُ الْيَهُودِيُّ: يَا مُسْلِمُ هَذَا وَرَائِي يَهُودِيٌّ فَاقْتُلُوهُ".

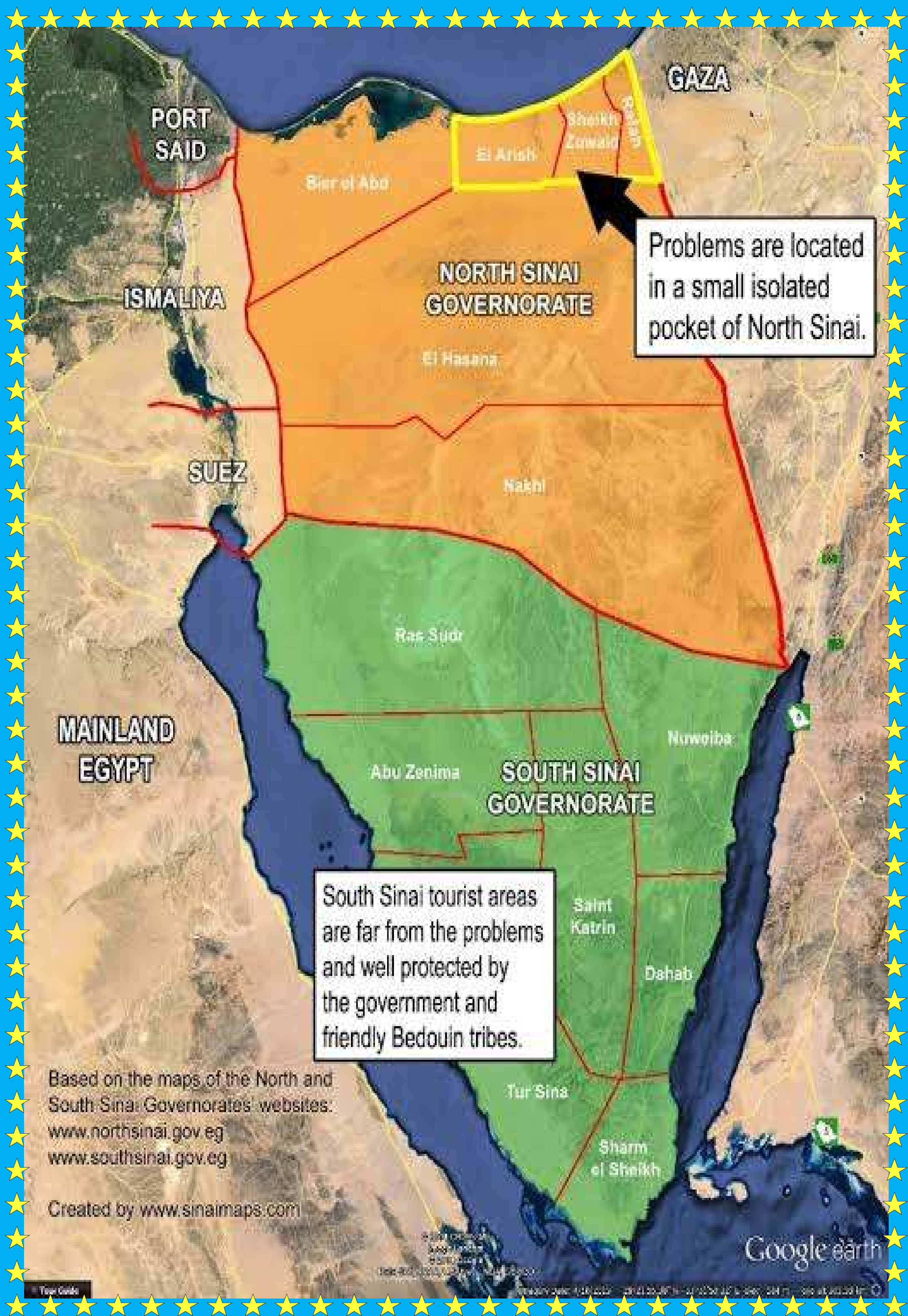
سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”قیامت قائم نہ ہوگی حتیٰ کہ تم یہود سے قتال کرو گے، یہاں تک کہ وہ پتھر کہے گا، جس کے پیچھے یہودی (چھپا ہوا) ہوگا، اے مسلم! میرے پیچھے یہودی ہے، پس اسے قتل کر دو۔“

[مسند اسحاق بن راهويه/كتاب الجهاد/حدیث: 511]

تخريج الحديث: «بخاري، كتاب الجهاد، باب قتال اليهود، رقم: 2926 . مسلم، كتاب الفتن واشراط الساعة، باب لا تقوم الساعة الخ، رقم: 2922 .»

فلسطین سے،
فلسطینی مسلمانوں کو
نکال دیا جائے گا،
اُنہیں مِصر کے،
محافظہ جنوبی سینا یا
افریقی برِّ اعظم کے
مُلک ،صومالیہ میں
بسایا جائے گا

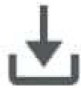

Port Said
Mediterranean Sea
Suez Canal
ISRAEL
SINAI
Gulf of Suez
Taba
Colored Canyon
Serabit
Nuweiba
Feiran Oasis
Gulf of Aqaba
SAUDI ARABIA
EGYPT
St. Catherine Monastery
Dahab
Na'ama Bay
Sharm El-Sheikh
Ras Mohammed
RED SEA



GAZA
PORT SAID
El Arish
Sheikh Zuwaid
Rafah
Bier el Abd
Problems are located in a small isolated pocket of North Sinai.
NORTH SINAI GOVERNORATE
ISMALIYA
El Hasana
SUEZ
Nakhl
Ras Sudr
MAINLAND EGYPT
Nuweiba
Abu Zenima
SOUTH SINAI GOVERNORATE
South Sinai tourist areas are far from the problems and well protected by the government and friendly Bedouin tribes.
Saint Katrin
Dahab
Based on the maps of the North and South Sinai Governorates' websites:
www.northsinai.gov.eg
www.southsinai.gov.eg
Tur Sina
Sharm el Sheikh
Created by www.sinaimaps.com
Google earth



محافظہ جنوبی سینا

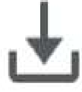
   

محافظہ جنوبی سینا (عربی: جنوب سیناء) مصر کا ایک رہائشی علاقہ جو مصر میں واقع ہے۔[1]

محافظہ جنوبی سینا
محافظات مصر
 پرچم

صومالیہ





صومالیہ (Somalia)، سرکاری طور پر وفاقی جمہوریہ صومالیہ (صومالی، عربی: جمهورية الصومال الفيدرالية)، قرن افریقہ کا ایک ملک ہے۔صومالیہ ایک مسلم اکثریت والا ملک ہے۔ نام کا مطلب دودھ سے بھرا ہوا پیالہ ہے۔ صومالیہ کے شمال مغرب میں جبوتی، جنوب مغرب میں کینیا، شمال میں خلیج عدن اور یمن، مشرق میں بحرِ ہند اور مغرب میں ایتھوپیا واقع ہیں۔ صومالیہ کے پاس افریقہ کی سرزمین پر سب سے لمبی ساحلی پٹی ہے۔ یہ خطہ بنیادی طور پر سطح مرتفع، میدانی علاقوں اور پہاڑی علاقوں پر مشتمل ہے۔ گرم حالات، سال بھر وقفے وقفے سے مون سون ہواؤں اور بے قاعدہ بارشوں کے ساتھ غالب رہتے ہیں۔

جس جگہ آج فلسطین ہے، اُس جگہ امریکہ اور جَزِیرۃ العرَب کے ممالک کے، بڑے بڑے رِویرا اور کَیسِینو، بنائیں جائیں گے

رویرا

RIVIERA

HOTEL · CASINO · LAS VEGAS





Photo Courtesy: Manish Mehta

دو ہزار 47 تک

،عیسائیوں کا سب

سے مقدس گرجا

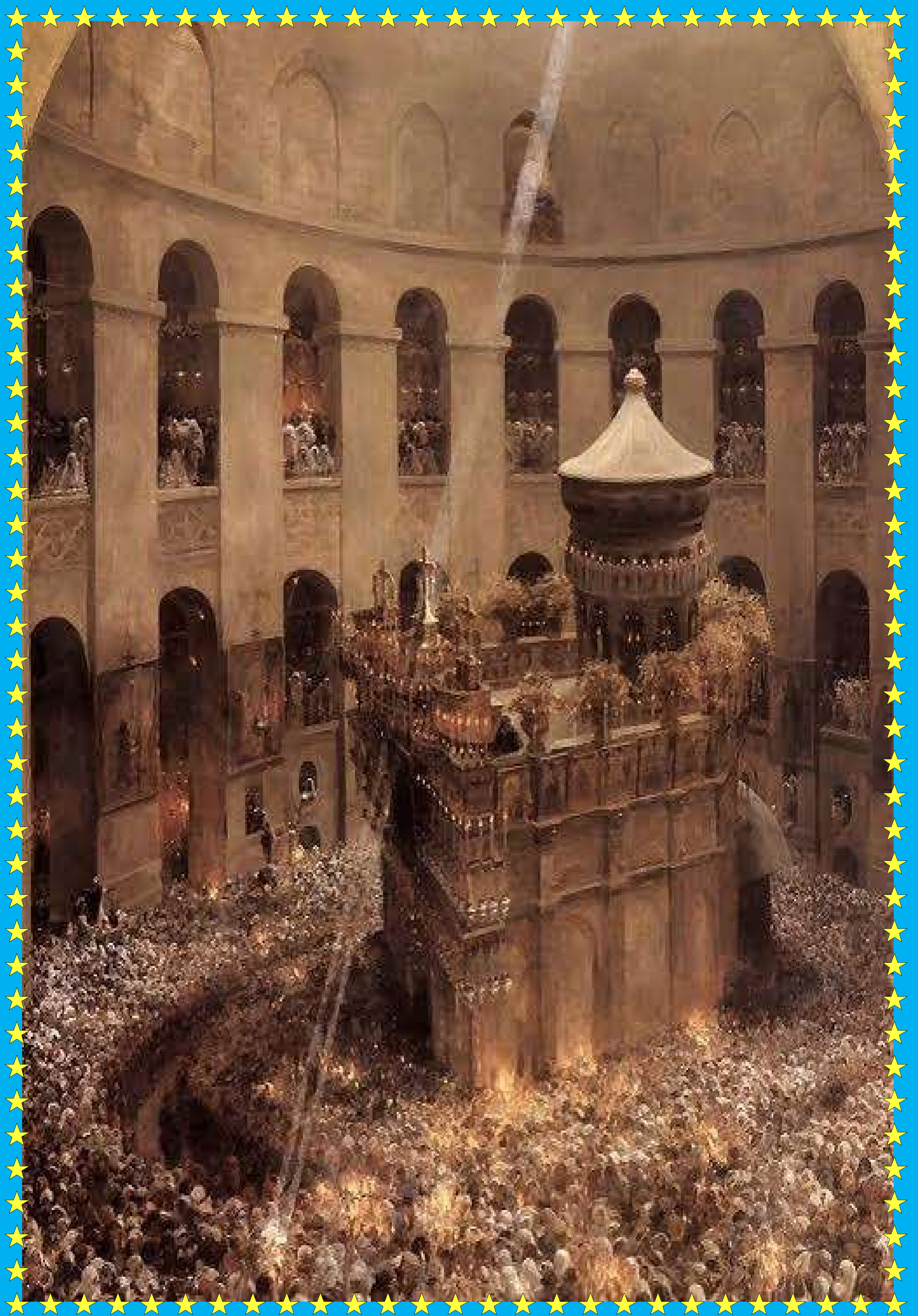
گھر، کلیسائے مقبرہ

مقدس ،عیسائی

،مسلمانوں سے،

چھین چکے ہوں گے







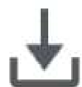
The church in 2010, from left to right: the bell tower (12th century), rotunda (big dome), catholicon (smaller dome), and ambulatory



Church of the Holy Sepulchre

Church of the Holy Sepulchre

Article Talk



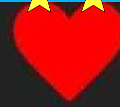
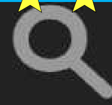
"Holy Sepulchre" redirects here. For an overview of sites believed to be Jesus's burial place, see Tomb of Jesus. For other uses, see Holy Sepulchre (disambiguation).

The **Church of the Holy Sepulchre**,[a][b] also known as the **Church of the Resurrection**,[c] is a fourth-century church in the Christian Quarter of the Old City of Jerusalem. The church is simultaneously the seat of the Armenian Patriarchate of Jerusalem, Greek Orthodox Patriarchate of Jerusalem, and the Catholic Latin Patriarchate of Jerusalem.[1] It

جس پر مسلمانوں نے
آج بھی ،قبضہ کر رکھا
ہے، بہت سے عیسائی
سمجھتے ہیں اور اُن
کا عقیدہ ہے کہ
عیسیٰ، وہیں دَفَن کئے
گئے تھے




INTERNET
ARCHIVE




1	VID-20260115-WA0131	04:29
2	VID-20260115-WA0132	01:58

https://archive.org/details/vid-20260115-wa-0131

دو ہزار 47 تک، مشرقِ وسطیٰ، تین ممالک، ایران میں عیسائیت سعودی عرب میں یہودیت اور متحدہ عرب امارات میں ہندو مذہب، ہمیشہ کے لئے رہے گا

MIDDLE EAST REGION



© mapsforupsc.com

جَزِیرۃ العرَب کی حفاظت، ہندوستان کی فوجیں کریں گی، عربوں کو اپنے مُلک کی ،سرزمین سے جوڑنے کے لئے، عرب کے قدیم خُداؤں کو ،زندہ کیا جائے گا


الكويت
البحرين
قطر
السعودية
الإمارات
عمان
اليمن

العراق
بادية العراق
الشام
مصر
فارس
النفود
البحرين
الدهناء (عالج)
نجد
الحجاز
اليمامة
عمان
الربع الخالي
الأحقاف
الشحر
المهرة
حضرموت
صيهد
اليمن

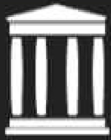


جزیرہ نمائے عرب کی طبعی تقسیم (632ء میں)

دو ہزار 47 تک

جَزِیرۃ العرَب میں، تقریباً آدھا درجن ہِندُوؤں کی عظیم اور اعلیٰ، مندریں بن چکی ہوں گی





INTERNET
ARCHIVE























https://archive.org/details/baps-hindu-mandir-in-abu-dhabi-a-symbol-of-shared-heritage-of-humanity-720-p-hd

فروری 2024 میں، ہندوستان کے وزیر اعظم کے ہاتھوں ہوئے افتتاح، ابوظہبی کی ہِندُو مندر کی طرح

  INTERNET ARCHIVE   







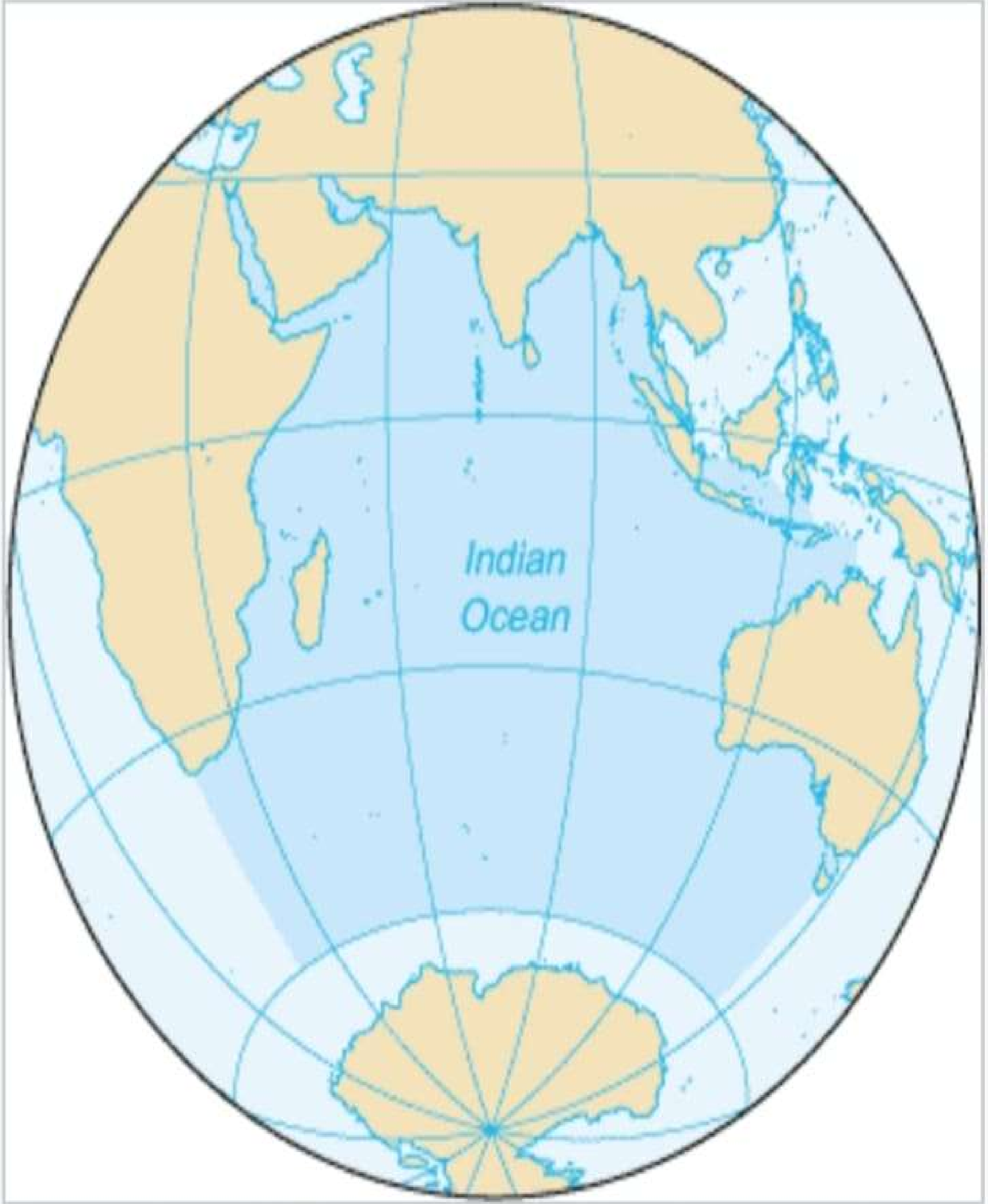


https://archive.org/details/baps-hindu-temple-abu-dhabi-dhabi-baps-uaedubai-hindu-mandir-dubai-1080-p-hd

دو ہزار 47 تک، اکَھنڈ
بھارت وجود میں آ چکا ہوگا، بحر ہند پر ،ہندوستان کا ،مکمل کنٹرول ہوگا

بحر ہند

Indian Ocean



بحر ہند، کتاب حقائق عالم

مستقبل میں،

مشرقِ وسطیٰ کو،

اسرائیل اور

ہندوستان،

پاٹنرشپ میں

دیکھیں گے

MIDDLE EAST REGION



دو ہزار 28 تک، متحدہ عرب امارات کی فضائیہ، 2032 تک، سعودی آرمی، 2037 ایرانی بحریہ، تینوں کو ہندوستانی جنگی افواج کے تحت، شامل کیا جائے گا



Dr. Shah
@ankitatIIMA

**19th January, 2026** India-UAE announce strategic defense cooperation.

17th January, 2026 India approves largest-ever defense acquisition of 114 Rafale fighter jets

30th January, 2025 UAE Airforce receives first of the 80 Rafale fighter jets ordered from France

3rd February, 2023 #Prediction while media experts kept on banging their heads about where are the aircrafts, UAE already was purchasing for shared use.

3rd February, 2023 #Prediction while media experts kept on banging their heads about where are the aircrafts, UAE already was purchasing for shared use.

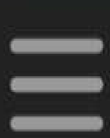
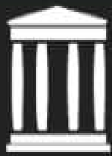


Ankit Shah
February 3, 2023 ·



Priyank Thaker, Avantika Pruthi and 64 others   11 comments   7 shares

22:03 · 20 Jan 26 · **104K** Views

INTERNET
ARCHIVE





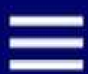




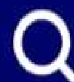


https://archive.org/details/us-fleets-moving-to-west-asia-i-bharat-uae-rafales-i-saudi-vs-uae-india-fake-new

دو ہزار 30 کے بعد
پیَسے والے اور
بڑے لوگوں، ہِندُو
،مسلمان ،عیسائی
اور یہودیوں میں،
آپس میں شادیاں ہونا
شروع ہو جائیں گی



THE JEWISH CHRONICLE



World

Who is Bradley Sherman, the Jewish husband of an Iranian princess?

The American businessman is the first ever Jew to become a member of the Iranian royal family

June 11, 2025 16:11

دو ہزار 24 میں ہی

مسلمان اور،

یہودیوں میں، آپس

میں شادیاں، شروع

بھی ہو گئیں ہیں

Who is Bradley Sherman, the Jewish husband of an Iranian princess?

The American businessman is the first ever Jew to become a member of the Iranian royal family

June 11, 2025 16:11



Bradley Sherman and Iman Pahlavi wed in Paris on 9 June 2025, making Sherman the first Jewish person to become a part of the Iranian royal family. (Photo: Pahlavi Comms)

ایرانی شاہ محمد رضا پہلوی کی پوتی، ولی عہد شہزادہ رضا پہلوی کی صاحبزادی، ایمان پہلوی کی شادی، یہودی مسٹر بریڈلے شرمین سے، جون 2024 میں ہو چکی ہے

THE JERUSALEM POST

Granddaughter of Iranian Shah marries Jewish American

Many of the online messages extoled the symbolic nature of the interfaith union and noted their lacking support for the Islamic Republic.

ایرانی شاہ محمد رضا پہلوی کی پوتی، ولی عہد شہزادہ رضا پہلوی اور شہزادی یاسمین کی صاحبزادی، شہزادی ایمان پہلوی کی شادی

THE JERUSALEM POST



Screenshot from Twitter/X showing Iman Pahlavi and her husband Bradley Sherman on their wedding day in Paris, France.
(photo credit: SCREENSHOT/X/STAGEONEVC/VIA SECTION 27A OF THE COPYRIGHT ACT)

By JERUSALEM POST STAFF

JUNE 11, 2025 06:11

Updated: JUNE 11, 2025 20:13

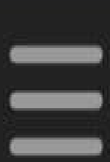
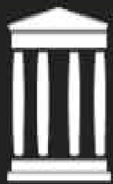
شہزادی ایمان پہلوی کی شادی، اگست 2024 میں، بحیرہ روم کے ساحل پر، ایک نجی مگر پروقار تقریب میں ہوئی

THE JERUSALEM POST

Monarchists and supporters from the Iranian diaspora took to social media to celebrate the marriage of the last shah of Iran's granddaughter to a Jewish American entrepreneur on Monday.

Iman Pahlavi and Bradley Sherman married in Paris after a civil courthouse marriage in New York.

شہزادی ایمان کے
شوہر، نیویارک کے
کاروباری خاندان کے،
یہودی بریڈلی شرمین،
جن کے والد کا نام مسٹر
اسکاٹ شرمین اور والدہ
کا نام محترمہ جین
شرمین ہے



INTERNET
ARCHIVE




i24 NEWS

GRANDDAUGHTER OF IRANIAN SHAH MARRIES JEWISH AMERICAN

i24 NEWS ROOM

https://archive.org/details/i_1932842221268574600720p

عنقریب گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر ہندوستان کے پاس ہوگا، تائیوان، چائنا کے پاس ہوگا

گِلگِت بَلتِستان

صوبہ





عطا آباد جھیل, کے ٹو



عطا آباد جھیل, کے ٹو

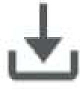
گلگت بلتستان

مہر



گلگت بلتستان

خود حکومتی انتظامیہ پاکستان

文A

گلگت بلتستان (انگریزی: Gilgit Baltistan شینا زبان (گِلِیِٹْ بَلوُلْ) پاکستان کے زیر انتظام علاقہ ہے جو متنازع ریاست جموں و کشمیر کا حصہ ہے۔1840ء سے پہلے یہ علاقے مختلف ریاستوں میں بٹا ہوا تھا جن میں بلتستان، گلگت شامل ہیں اس کے علاوہ ہنزہ، نگر[10] الگ خود مختار علاقے تھے۔ ان علاقوں میں گلگت اور بلتستان کو جنرل زور اور سنگھ نے فتح کر لیا اور ریاست جموں کشمیر میں شامل کر دیا۔ تقسیم ہند کے وقت ریاست کشمیر کے پاکستان یا ہندوستان کے ساتھ الحاق کا معاملہ اٹھا، ریاست کے اکثریتی باشندوں کی خواہش کے برخلاف مہارجہ کشمیر نے ہندوستان کے ساتھ الحاق کیا۔ اس وقت گلگت سکاوٹس کے مقامی افسران کی رہنمائی میں مقامی لوگوں مہاراجا کشمیر کی افواج کے خلاف بغاوت کی اور

آزاد جموں و کشمیر

Āzād Jammū̃ o Kaśmīr

Administered by Pakistan as a self-administrative territory





آزاد کشمیر

خود حکومتی انتظامیہ پاکستان





آزاد کشمیر ریاست جموں و کشمیر کا وہ حصہ ہے جو خود مختار خطہ ہے لیکن پاکستان کے زیرِ انتظام ہے۔ اس کا باقاعدہ نام ریاست آزاد جموں و کشمیر ہے جو پاکستان اور بھارت کے مابین متنازع ہے۔ یہ علاقہ 13،300 مربع کلومیٹر (5،135 مربع میل) پر پھیلا ہے۔ آزاد کشمیر کا دار الحکومت مظفرآباد ہے اور ریاست آزاد جموں و کشمیر کی آبادی اندازہ 40 لاکھ ہے۔ اور یہاں پہاڑی زبان، ہندکو، گوجری، پنجابی اور کشمیری زبانیں بولی جاتی ہیں۔ آزاد کشمیر کی شرح تعلیم 65 فیصد ہے۔

عنقریب یوکرِین،
رُوس کے پاس ہوگا
لیکن مغربی یوکرین
کا کنٹریکٹس
امریکی کمپنیوں
کے ہاتھ میں جائے
گا


BELARUS
POLAND
Kyiv
UKRAINE
RUSSIA
Odessa
ROMANIA
CRIMEA
Black Sea
RUSSIA
KYIV
Sumy
Kharkiv
UKRAINE
LUHANSK
DONETSK
ZAPORIZHIA
KHERSON
CRIMEA
Black Sea
Adriatic Sea

آنے والے وقتوں میں، موجودہ اقوام متحدہ irrelevant ہو جائے گا، نیا اقوام متحدہ، ہندوستان کے ممبئی یا دہلی میں، وجود میں آ جائے گا

STATE OF PALESTINE

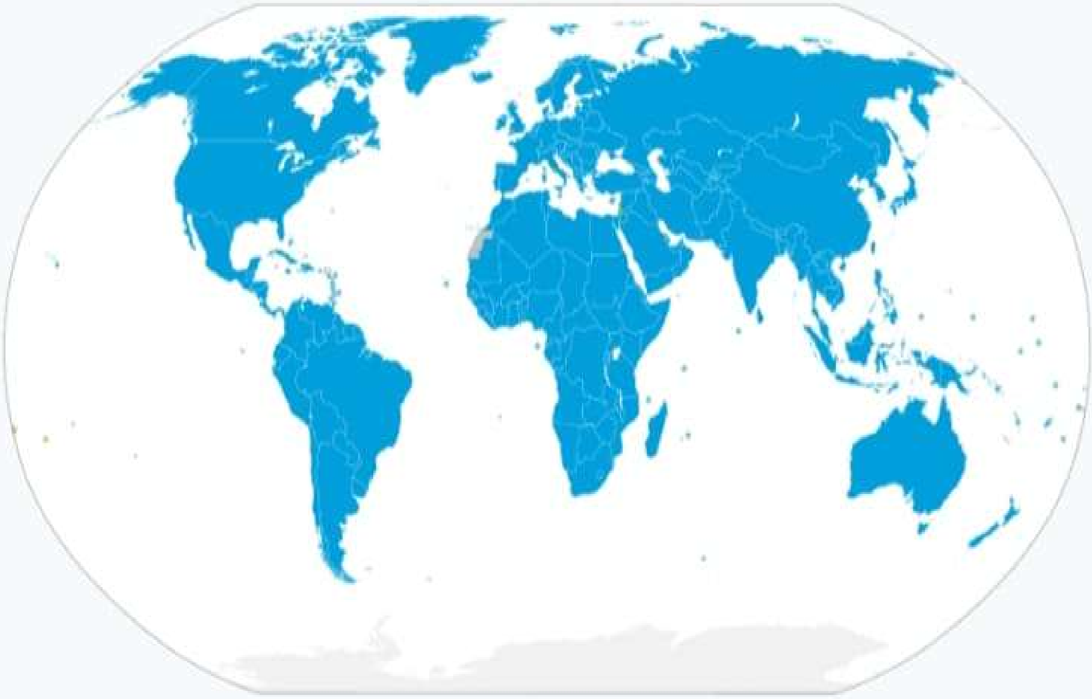
UNITED NATIONS
NATIONS UNIES

UNITED NATIONS
NATIONS UNIES


UNITED NATIONS
NATIONS UNIES

اقوام متحدہ





اقوام متحدہ کے رکن ممالک کا نقشہ

صدر دفتر	نیویارک شہر میں بین الاقوامی علاقہ

عربی، چینی، انگریزی، فرانسیسی، روسی، ہسپانوی

193رکن ممالک

دوسری جنگ عظیم 1945 سے ، عالمی پیمانے پر جو امریکی بادشاہت تھی، وہ امریکہ کی بادشاہت اَب دھیرے، دھیرے ختم ہوتی چلی جائے گی

اَب دھیرے دھیرے، اُس بادشاہت کی جگہ, ہندوستان لیتا چلا جائے گا اور 2047 تک، وہ بادشاہ ہندوستان بن جائے گا

دو ہزار 47 میں
ہندوستان، امریکہ
کو ،اُس سے نیچے
والی جگہ دے
سکتا ہے اگر
امریکہ لینا چاہے
گا تو

امریکہ، بَرّ اعظم شمالی امریکہ، بَرّ اعظم جنوبی امریکہ اور مغربی یورپ کے ممالک پر قبضہ کرے گا، جِن ممالک کے زمین میں، معدنیات موجود ہوگا



RUSSIA
Greenland
(DENMARK)
Ellesmere Island
QUEEN ELIZABETH ISLANDS
Banks Island
Victoria Island
Baffin Island
UNITED STATES
CANADA
Island of Newfoundland
Prince Rupert
Edmonton
Calgary
Vancouver
Winnipeg
Thunder Bay
Montreal
Boston
New York
Philadelphia
Washington, D.C.
UNITED
STATES
San Francisco
Salt Lake City
Los Angeles
San Diego
Charleston
THE BAHAMAS
Havana
CUBA
JAMAICA
MEXICO
Veracruz
BELIZE
HONDURAS
NICARAGUA
GUATEMALA
San Salvador
EL SALVADOR

South America



LIBRARY OF CONGRESS
JAN 28 1999
GOV. DEPOSIT
GEOGRAPHY & MAP DIVISION

G5200
1998
.U5


Norwegian Sea
Torshavn
Trondheim
Ostersund
SWEDEN
NORWAY
Bergen
Oslo
Gavle
Uppsala
Lerwick
Stockholm
Goteborg
Inverness
Edinburgh
Glasgow
North
Sea
DENMARK
Copenhagen
Malmo
Baltic Sea
Londonderry
Sunderland
Belfast
U. K.
Leeds
IRELAND
Liverpool
Manchester
Hamburg
Galway
Dublin
Limerick
Birmingham
Leicester
Bremen
Berlin
Gdansk
Bydgoszcz
Poznan
Cork
Waterford
London
The Hague
Amsterdam
Rotterdam
Magdeburg
POLAND
Bristol
Dover
Essen
Leipzig
Lubin
Lodz
BELGIUM
Brussels
Cologne
Bonn
GERMANY
Dresden
Plymouth
English Channel
Liege
Wiesbaden
Frankfurt
Prague
Krakow
Ostrava
Atlantic Ocean
Le Havre
Paris
Luxembourg
Mannheim
CZECH REP.
Brno
Nurnberg
Karlsruhe
Stuttgart
SLOVAKIA
Strasbourg
Munchen
Vienna
Bratislava
AUSTRIA
Zurich
Budapest
Loire
Nantes
FRANCE
Bern
SWITZERLAND
HUNGARY
Geneva
Clermont-Ferrand
SLOVENIA
Ljubljana
CROATIA
Zagreb
Bay of Biscay
Lyon
Milano
Verona
Rijeka
Bordeaux
Turin
Venezia
Genova
Bologna
Sarajevo
Bayonne
Toulouse
Firenze
Split
Monaco
La Coruna
Bilbao
Marseille
ANDORRA
Zaragoza
Valladolid
Rome
Tirane
Porto
Salamanca
ITALY
Bari
Barcelona
Coimbra
Madrid
Naples
PORTUGAL
SPAIN
Valencia
Palma
Lisbon
Cordoba
Palermo
Mediterranean Sea
Catania
Sevilla
Algiers
Annaba
Tunis
Malaga
Constantine
Gibraltar
Valletta
Tangier
Oran
TUNISIA
MALTA
ALGERIA
Batna
MOROCCO

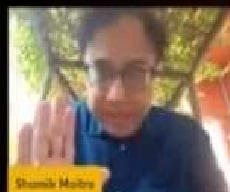
امریکہ گرین لینڈ کیوں قبضہ کرنا چاہتا ہے ؟ گرین لینڈ میں کیا موجود ہے ؟ ساتھ میں دی ہوئی لنک پر جا کر، سمجھ سکتے ہیں




INTERNET
ARCHIVE



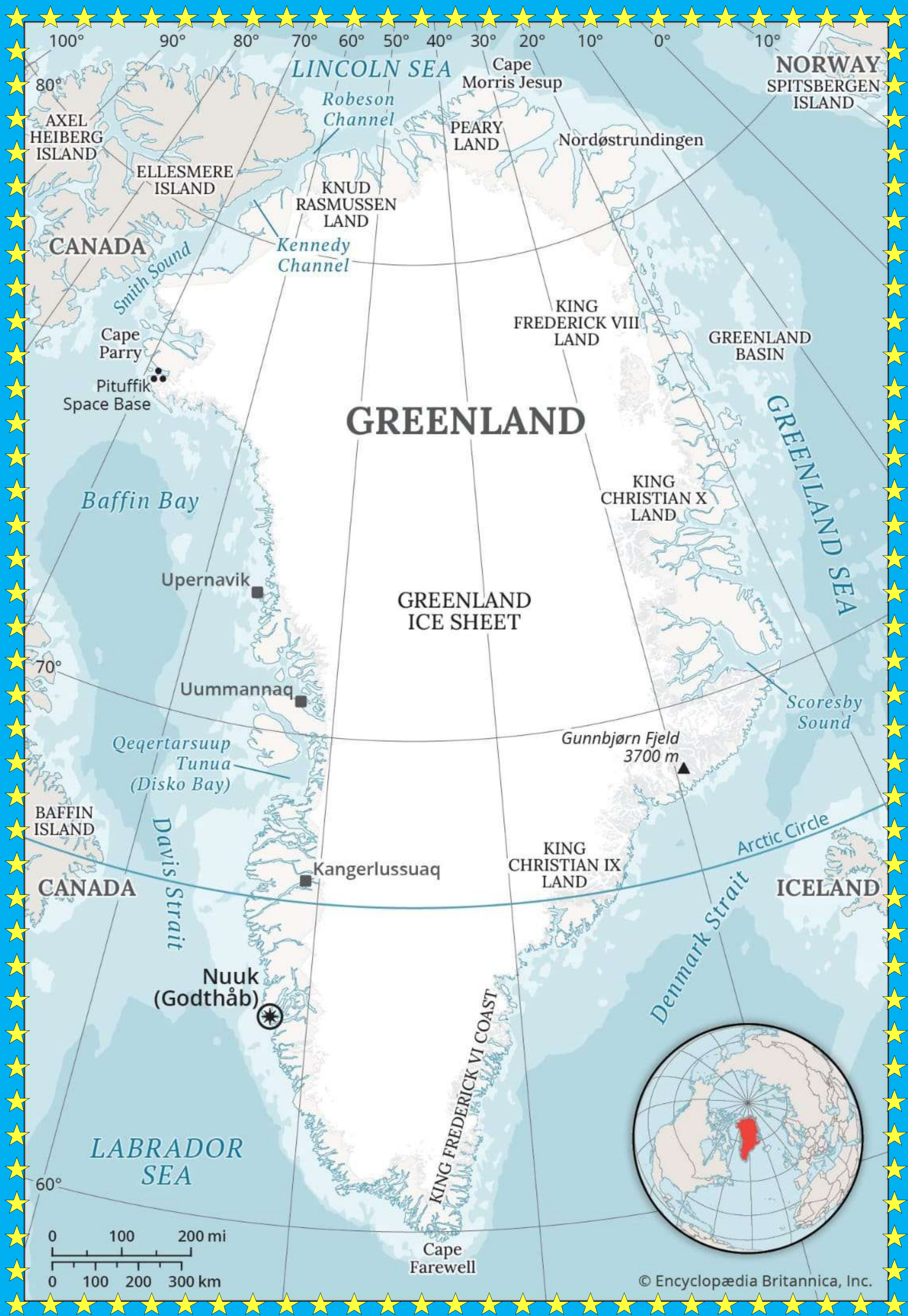






Support Us Through Paytm : 9717753351 Phonepay :97177

https://archive.org/details/impossible-to-beat-us-trump-s-50-trillion-jackpot-rare-earth-silver-uranium-shamik-moitra-720-p-hd



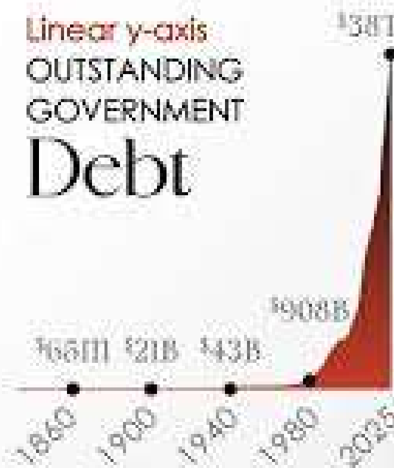
100°
90°
80°
70°
60°
50°
40°
30°
20°
10°
0°
10°
LINCOLN SEA
Cape Morris Jesup
NORWAY
SPITSBERGEN ISLAND
80°
AXEL HEIBERG ISLAND
Robeson Channel
PEARY LAND
Nordøstrundingen
ELLESMERE ISLAND
KNUD RASMUSSEN LAND
CANADA
Kennedy Channel
Smith Sound
KING FREDERICK VIII LAND
GREENLAND BASIN
Cape Parry
Pituffik Space Base
GREENLAND
GREENLAND SEA
KING CHRISTIAN X LAND
Baffin Bay
Upernavik
GREENLAND ICE SHEET
70°
Uummannaq
Scoresby Sound
Gunnbjørn Fjeld 3700 m
Qeqertarsuup Tunua (Disko Bay)
BAFFIN ISLAND
Davis Strait
KING CHRISTIAN IX LAND
Arctic Circle
Kangerlussuaq
CANADA
ICELAND
Denmark Strait
Nuuk (Godthåb)
KING FREDERICK VI COAST
LABRADOR SEA
60°
0 100 200 mi
0 100 200 300 km
Cape Farewell
© Encyclopædia Britannica, Inc.

یورپ کے مُلک، گرین لینڈ پر قبضہ کرنا ، امریک کے لئے بہت ضروری ہے ، امریکہ کے زندگی کا سوال ہے ، ورنہ امریکہ ٹُوٹ جائے گا، امریکہ قبضہ کرے گا بھی


GreenDrill
camp
Northeast
Greenland
Ice Stream
GREENLAND
Kangerlussuaq
Arctic Circle
Nuuk
ATLANTIC
OCEAN

امریکہ، گرین لینڈ پر قبضہ کر کے ، گرین لینڈ کی معدنیات لُوٹے گا اور اپنا قرض چُکائے گا امریکہ اور بھی کئی ممالک کی معدنیات لُوٹے گا

200 YEARS OF DEBT in America



Logarithmic y-axis

$38T
2025

$5.7T
2000

$533B
1975

$49B
1941
World War II

$2.9B
1914
World War I

$91M
1861
American Civil War

$34K
1835
President Jackson
Debt Reforms

$10T
$1 TRILLION
$100 BILLION
$10 BILLION
$1 BILLION
$100 MILLION
$10 MILLION
$1 MILLION
$100 THOUSAND
$10 THOUSAND
$1 THOUSAND
$100
$10

Data as of October 2025
Source: Treasury.gov


VISUAL CAPITALIST

1840 1860 1880 1900 1920 1940 1960 1980 2000 2020

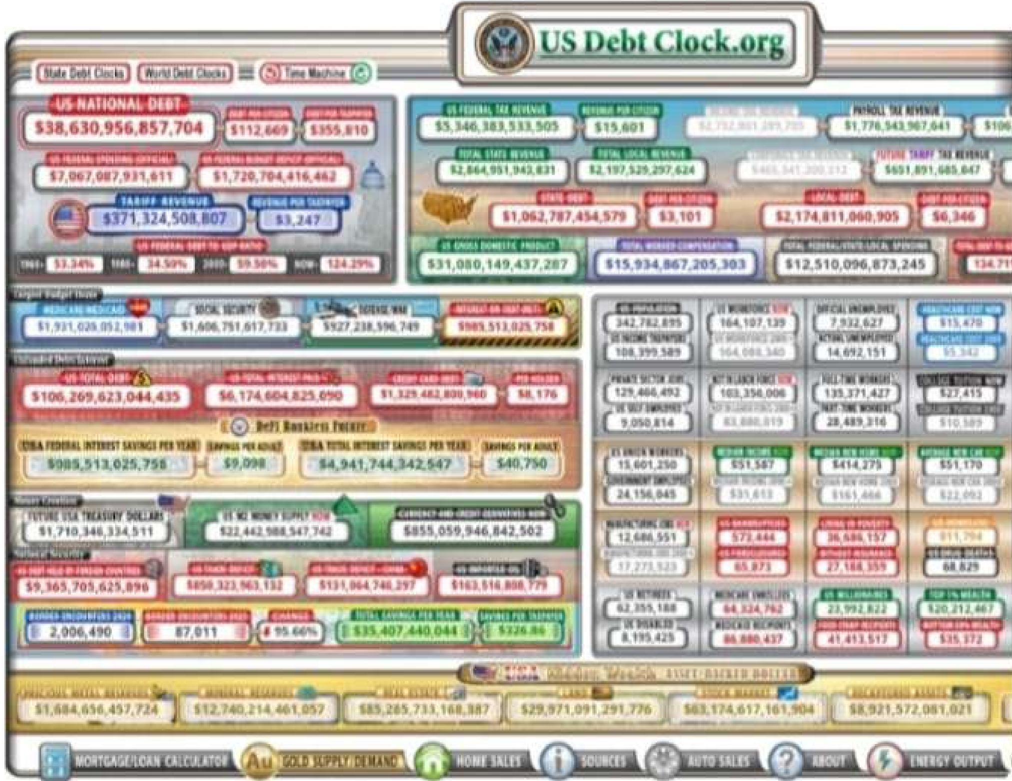


Where Data Tells the Story





آج اِس وقت ،امریکہ کا قرض 38.65 ٹریلین سے تجاوز کر گیا ہے ، امریکہ کا قرض اِسی سال کے وسط تک، 40 ٹریلین سے تجاوز کر جائے گا



امریکہ کا قرض

U.S. National Debt Clock: Real Time...

 تجزیہ  

تصویر میں دیے گئے ڈیٹا اور امریکی قرض میں اضافے کی موجودہ رفتار کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے:

 تجزیہ  

تصویر میں دیے گئے ڈیٹا اور امریکی قرض میں اضافے کی موجودہ رفتار کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے:

1. موجودہ قرض: تصویر کے مطابق امریکی قومی قرض (US National Debt) تقریباً **38.63** ٹریلین ڈالر ہے۔
2. ہدف: 40 ٹریلین ڈالر (یعنی موجودہ رقم سے تقریباً **1.37** ٹریلین ڈالر مزید اضافہ)۔
3. اضافے کی رفتار: حالیہ اعداد و شمار کے مطابق، امریکی قرض میں ہر 100 دنوں میں تقریباً 1 ٹریلین ڈالر کا اضافہ ہو رہا ہے (یعنی تقریباً 10 بلین ڈالر روزانہ)۔

حساب کتاب:

اگر ہم 1.37 ٹریلین ڈالر کو روزانہ 10 بلین ڈالر کے اضافے سے تقسیم کریں، تو یہ تقریباً 137 دن بنتے ہیں۔

نتیجہ:

موجودہ رفتار برقرار رہی تو امریکی قرض اگلے ساڑھے چار سے پانچ ماہ (to 5 months 4.5) کے اندر 40 ٹریلین ڈالر تک پہنچ سکتا ہے۔ یعنی 2026 کے وسط تک یہ ہدف عبور ہونے کا قوی امکان ہے۔

نوٹ: یہ صرف ایک تخمینہ ہے، سرکاری اخراجات اور بجٹ کے فیصلوں کی بنیاد پر اس وقت میں کمی یا بیشی ہو سکتی ہے۔

وسائل

حساب کتاب:

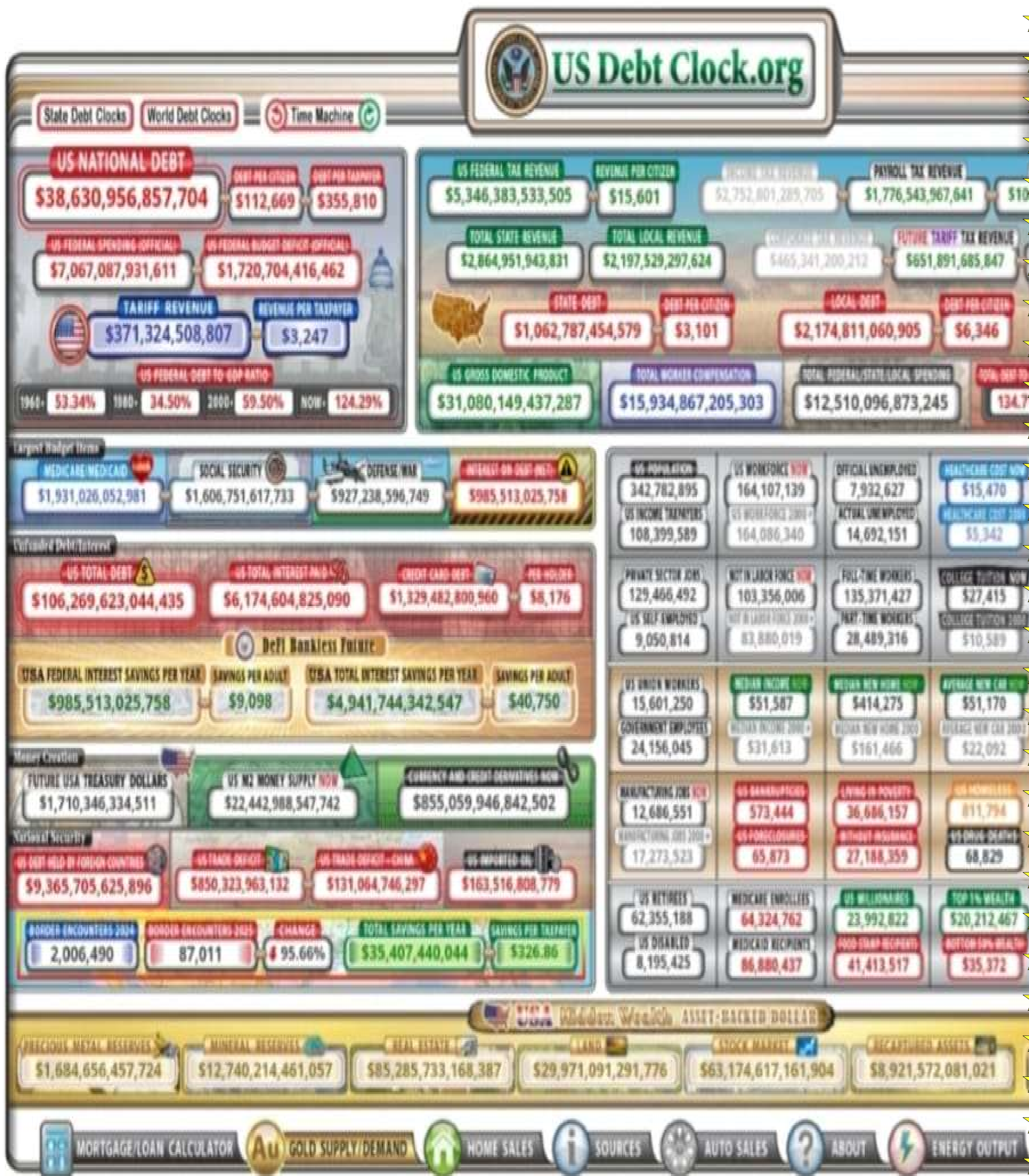
اگر ہم 1.37 ٹریلین ڈالر کو روزانہ 10 بلین ڈالر کے اضافے سے تقسیم کریں، تو یہ تقریباً 137 دن بنتے ہیں۔

نتیجہ:

موجودہ رفتار برقرار رہی تو امریکی قرض اگلے ساڑھے چار سے پانچ ماہ (4.5 to 5 months) کے اندر 40 ٹریلین ڈالر تک پہنچ سکتا ہے۔ یعنی 2026 کے وسط تک یہ ہدف عبور ہونے کا قوی امکان ہے۔

نوٹ: یہ صرف ایک تخمینہ ہے، سرکاری اخراجات اور بجٹ کے فیصلوں کی بنیاد پر اس وقت میں کمی یا بیشی ہو سکتی ہے۔

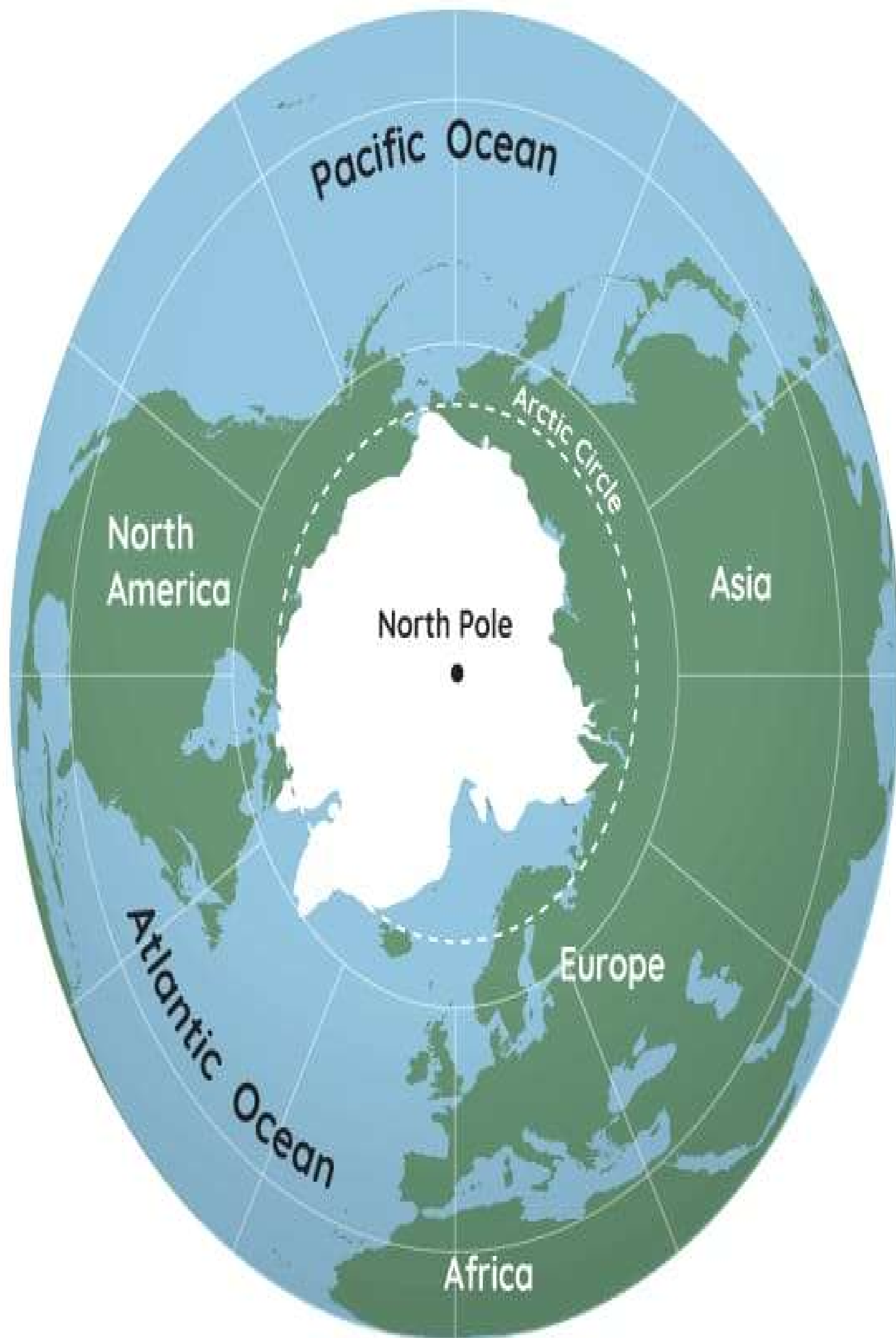
وسائل



https://www.usdebtclock.org/

امریکہ کا یہ قرض کوئی چھوٹی رقم نہیں ہے، امریکہ کا قرض، اِسی سال کے وسط تک، چالیس ہزار ارَب ڈالر سے تجاوز کر جائے گا

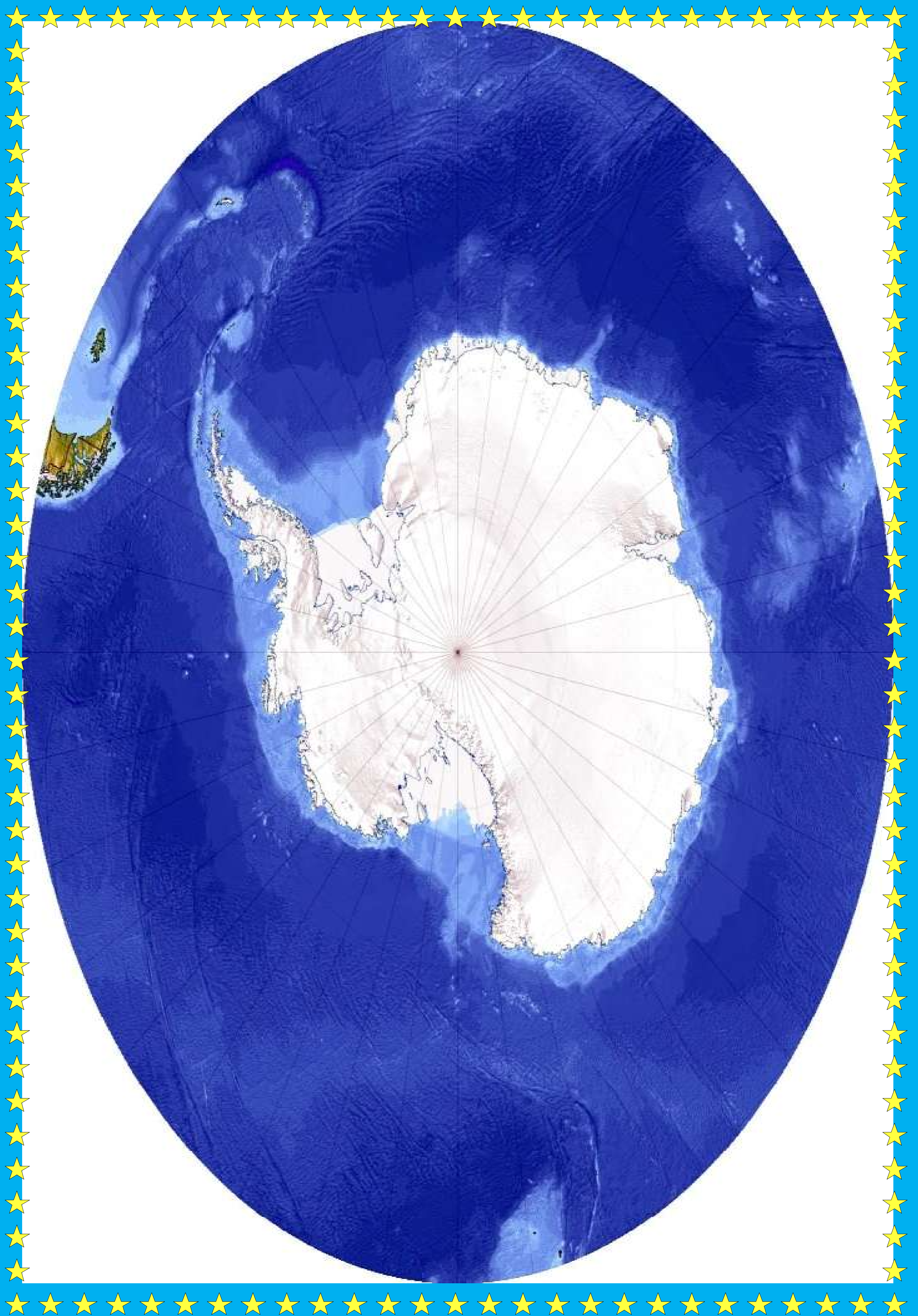
بحر منجمد شُمالی و قطُب شُمالی اور اُس کے آس پاس کے علاقے، رُوس اور امریکہ کے کنٹرول میں ہونگے، ہندوستان کا بھی حصّہ لگے گا


Pacific Ocean
Arctic Circle
North America
Asia
North Pole
Atlantic Ocean
Europe
Africa

بحیرہ ہِند سے لے کر، بحر منجمد جُنوبی و قطُب جُنوبی، ہندوستان کے کنٹرول میں ہوں گے



alamy
Image ID: ER4EX4
www.alamy.com

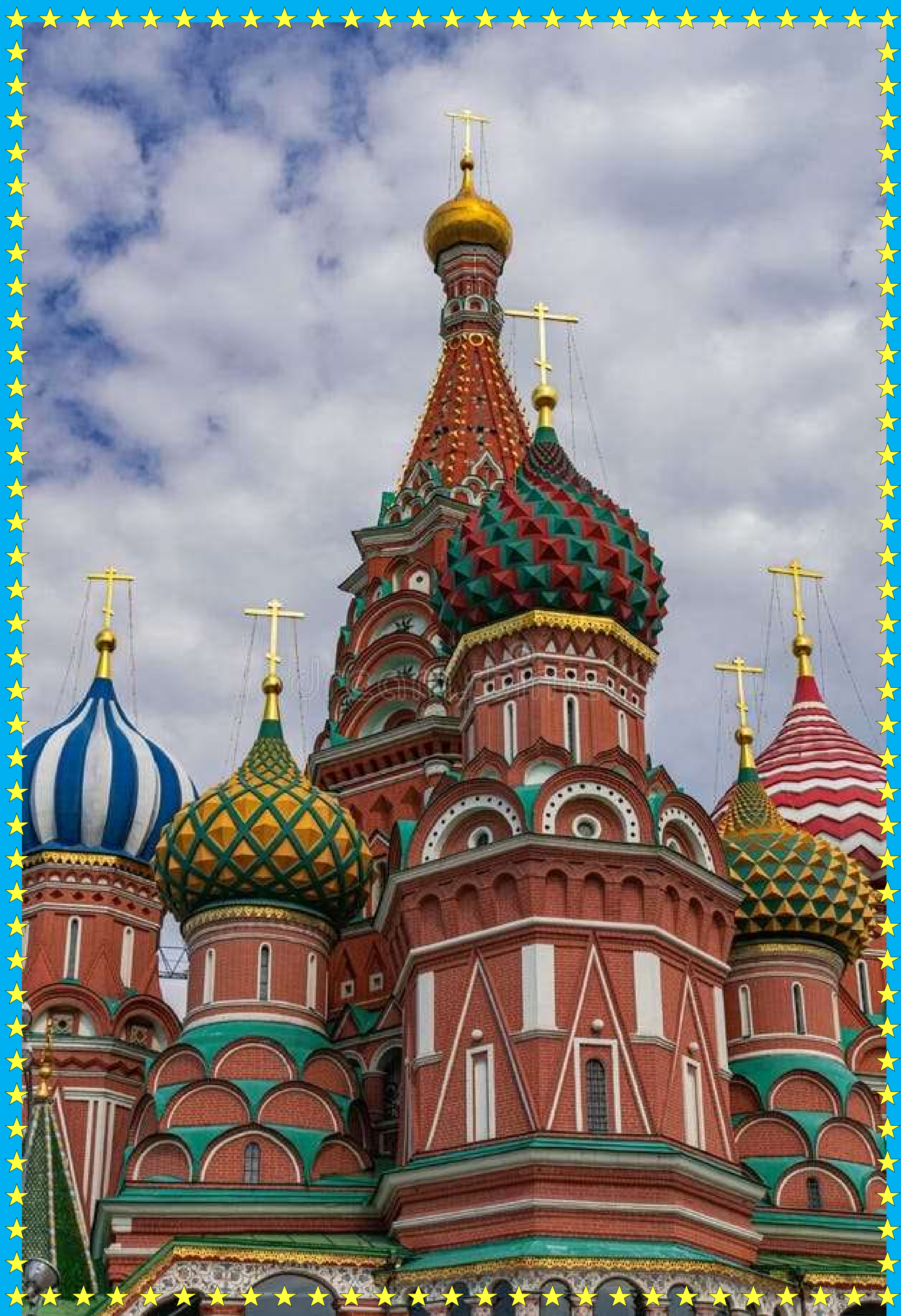


مشرقی یورپ پر،
رُوس کا کنٹرول
ہو جائے گا اور
مغربی یورپ پر،
امریکی کنٹرول
ہوگا



Baltic Sea
Lithuania
Russia
Gdansk
Belarus
Poznan
WARSAW
Poland
Lodz
Germany
Wroclaw
Ukraine
PRAGUE
Ostrava
Krakow
Czech Republic
Brno
Slovakia
BRATISLAVA
Miskolc
Austria
Gyor
BUDAPEST
Moldova
Hungary
Cluj-Napoca
Szeged
LJUBLJANA
Pecs
Romania
Slovenia
Brasov
ZAGREB
Timisoara
Galati
Croatia
BELGRADE
BUCHAREST
Constanta
Bosnia and Herzegovina
Danube
Serbia
Split
SARAJEVO
Varna
Pleven
Italy
Adriatic Sea
Montenegro
Bulgaria
Pristina
SOFIA
Burgas
PODGORICA
Plovdiv
SKOPJE
Macedonia
TIRANE
Albania
Greece
Aegean Sea

مشرقی یورپ کے
ممالک پر، مغربی
یورپ کے اُلٹ،
رُوسی
آرتھوڈوکس، چرچ
کا کنٹرول ہو جائے
گا





دو ہزار 47 تک،
گرِیٹَر
اسرائیل ، گرِیٹَر
روس اور گرِیٹَر
امریکہ بن چکا ہوگا،
آج کا یورپ ٹوٹ
پھوٹ چکا ہوگا

ہماری باتوں کو، اسٹارٹ کرنے کے بعد، کار کی سپیڈ کی، مثال سے سمجھیں

پہلے گیئر سے،
دوسرے گیئر، میں
سپیڈ دوگنا ہو جاتی
ہے، تیسرے میں اُس
کی دوگنا، چوتھے
میں اُس کا دوگنا، ٹاپ
میں اُس کا دوگنا

عالمی پیمانے پر، ممالک میں، 2025 میں رونما ہوئے واقعات سے ،ہوئی تبدیلیاں، 2026 میں، دوگنا سپیڈ سے ہونگی

دو ہزار 27 میں 2026

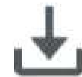
سے دوگنا تبدیلیاں ہونگی، ایسے ہی آگے بھی ہر سال ،دوگنا سپیڈ سے مسلسل، تبدیلیاں ہوتیں رہیں گی

پاکستان تو، انگریزوں نے بنایا تھا، پاکستانی نژاد، سویڈش شہری ڈاکٹر اشتیاق احمد

Ishtiaq Ahmed (political scientist)

Article Talk







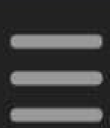


For other people named Ishtiaq Ahmad, see Ishtiaq Ahmad (disambiguation).



This biography of a living person relies too much on references to primary sc Learn more

Ishtiaq Ahmed (Punjabi, Urdu: ا ش ت یاق احمد; born 24 February 1947) is a Pakistani-Swedish political scientist, academic, and author. He is Professor Emeritus of Political Science at Stockholm University, Sweden. Ahmed is known for his research on the political history of South Asia, particularly the partition of India in 1947. His scholarly work



INTERNET ARCHIVE






https://archive.org/details/360-p_20260122

OXFORD
PAKISTAN PAPERBACKS

PAKISTAN
THE GARRISON STATE

Origins, Evolution, Consequences 1947–2011

ISHTIAQ AHMED



Ishtiaq Ahmed



Ishtiaq Ahmed

Born	Ishtiaq Ahmed 24 February 1947 (age 78) Lahore, Punjab, British

PAKISTAN THE GARRISON STATE

Origins, Evolution, Consequences 1947–2011

ISHTIAQ AHMED

OXFORD

Born	Ishtiaq Ahmed 24 February 1947 (age 78) Lahore, Punjab, British India (now in Punjab, Pakistan)
Citizenship	Swedish
Alma mater	Stockholm University University of the Punjab Forman Christian College St. Anthony's High School
Scientific career	
Fields	Political science

Ishtiaq Ahmed (political scientist)

Article Talk






For other people named Ishtiaq Ahmad, see Ishtiaq Ahmad (disambiguation).


This biography of a living person relies too much on references to primary sc Learn more

Ishtiaq Ahmed (Punjabi, Urdu: ا ش ت یاق احمد; born 24 February 1947) is a Pakistani-Swedish political scientist, academic, and author. He is Professor Emeritus of Political Science at Stockholm University, Sweden. Ahmed is known for his research on the political history of South Asia, particularly the partition of India in 1947. His scholarly work

اُنیس سو 79 سے پہلے
،رُوسی فوج سے لڑنے
کے لئے، امریکی خفیہ
ایجنسی CIA کے کہنے
پر، موجودہ اسلام بنایا
گیا، پاکستانی نژاد،
کینیڈین شہری بیرسٹر
حمید باشانی



INTERNET
ARCHIVE





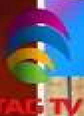

https://archive.org/details/vid-20260122-wa-0230-1769084434482-cut





Barrister Hamid Bashani
Political Analyst

BREAKING NEWS





Barrister Hamid Bashani
Political Analyst



Tahir Aslam Gora
Twitter: @TahirGora



@PAYPAL.ME/TAGTVINTERNATIONAL



Become a patron

WWW.PATREON.COM/TAGTV



Videos



Barrister Hamid Bashani no more, Why Trade W...

YouTube · TAG TV

9 Apr 2025



Hamid Bashani's Perspective on India-...

YouTube · Amber Zaidi ...

2 Sept 2024



It's Debatable: Barrister Hamid Bashani on...

Facebook · Amber Zaidi

29 May 2024

افغان اسلام جہاد، 1979 سے 1989 کے وقت بےوقوف مسلمانوں کو بتایا جاتا تھا، جہاد کے احکامات، قرآن کا اللّٰہ دے رہا ہے







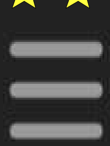
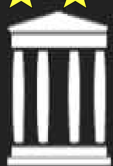





any hope from Nawaz...

4 President Reagan s Remarks After a Meeting With Afghan Resistance Leaders on November 12 1987(480P) 14:11

https://archive.org/details/president-reagan-s-remarks-after-a-meeting-with-afghan-resistance-leaders-on-november-12-1987-480-p

INTERNET ARCHIVE









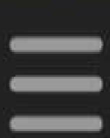
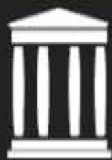


any hope from Nawaz...

4 President Reagan s Remarks After a Meeting With Afghan Resistance Leaders on November 12 1987(480P) 14:11

5 President Ronald Reagan Meeting Some Mujahideen(360P) 00:30

افغان جہاد کے، ولی
اللّٰہَ، اپنے اللّٰہَ کے
گھر، واشنگٹن میں،
نومبر 1987 میں،
اپنے اللّٰہَ سے،
اسلامی جہاد کے
احکامات لیتے ہوئے

INTERNET ARCHIVE











any hope from Nawaz...

4	President Reagan s Remarks After a Meeting With Afghan Resistance Leaders on November 12 1987(480P)	14:11
5	President Ronald Reagan Meeting Some Mujahideen(360P)	00:30
6	President-Reagan-with-	02:09



INTERNET
ARCHIVE









any nope irom Nawaz...

4 President Reagan s Remarks After a Meeting With Afghan Resistance Leaders on November 12 1987(480P) 14:11

5 President Ronald Reagan Meeting Some Mujahideen(360P) 00:30

6 President-Reagan-with-President-Zia-of-Pakistan-in-Oval-Office-on-December-7--1982-480P--172000777... 02:09

پردے کے پیچھے بیٹھ کر، دنیا کے ممالک کو چلانے والے، خُداؤں نے ہی، جامع الازہر یونیورسٹی مصر میں، موجودہ قرآن بنوایا تھا

Cairo edition

Article Talk

文A   

The **Cairo edition** (Arabic: المصحف الأميري, "the Amiri Mus'haf"), or the **King Fu'ād Quran** (مصحف الملك فؤاد) or the **Azhar Quran**, is an edition of the Quran printed by the Amiri Press in the Bulaq district of Cairo on July 10, 1924.[1][2][3] It is the first printed Quran to be accepted by a Muslim authority, this authority being Al-Azhar.[3]

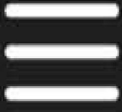
The process of creating the Fu'ad Quran lasted 17 years, from 1907 to 1924, achieved with the support by Fuad I of Egypt and the supervision of Azhari scholars.[3] It was regarded as an "official" Quran and was replicated by a number of following editions.[3]

different verse numbering to Flügel's 1834 edition.[12] It adopted the order of chapters attributed to Ibn Abbās, which became widely accepted following 1924.[13] A large number of pre-1924 Qurans were destroyed by disposing of them in the river Nile.[8]

Prominent committee members included Islamic scholar, Muhammad b. ‘Ali al-Husayni al-Haddad, Egypt's senior Qur'an Reader (*Shaykh al-Maqâri*).[5] Noteworthy Western scholars/academics working in Egypt during the era include Bergsträsser and Jeffery. Methodological differences aside, speculation alludes to a spirit of cooperation. Bergsträsser was certainly impressed with the work.[8]

References

موجودہ قرآن 1907 سے 1924 تک 17 سالوں میں بنا تھا, پردے کے سامنے جامع الازہر یونیورسٹی مصر کے علماؤں کی انجمن تھی



کیلیگرافر محمد بے جعفر کا شمار مصر کے
معروف خطاطوں میں ہوتا تھا جو کہ



جبکہ موجودہ قرآن بنانے والے، پردے کے پیچھے بیٹھے، دو غیر مسلم انگریز آرتھر جیفری اور گوتلف برگسٹریسر بیٹھے تھے

Gotthelf Bergsträsser





Arthur Jeffery Obituary - Peterborough, ON

Visit ›

دس دن پہلے ہی
اپنے فیس بک
پر، موجودہ قرآن
پر ،تفصیل سے
مضمون پوسٹ کر
چکا ہوں



https://www.facebook.com/share/1H8dxk9eqW/

https://www.facebook.com/share/p/1FyoNckv3M/

ساتھ دو لنک دے رہا ہوں، لنک کو کلک کر کے، ہمارے فیس بک کے اُس مضمون پر پہنچے، کمینٹ باکس میں تمام ثبوت موجود ہے

1834 کا قرآن

1907 سے 1924 تک

17 سالوں میں مِصر

میں مینوفیکچر ہوئے

موجودہ قرآن کی

سورتوں کی ترتیب

سے بالکل اُلٹ ہے

سورة الاخلاص

مكيّة وقيل مدنيّة وهى اربع آيات

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ

١ قُلْ هُوَ ٱللَّهُ أَحَدٌ ٢ ٱللَّهُ ٱلصَّمَدُ ٣ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ٤ وَلَمْ يَكُن لَّهُۥ
كُفُوًا أَحَدٌۢ

سورة الفلق

مكيّة وقيل مدنيّة وهى خمس آيات

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ

١ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ ٱلْفَلَقِ ٢ مِن شَرِّ مَا خَلَقَ ٣ وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا
وَقَبَ ٤ وَمِن شَرِّ ٱلنَّفَّـٰثَـٰتِ فِى ٱلْعُقَدِ ٥ وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ

سورة الناس

مكيّة وقيل مدنيّة وهى ست آيات

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ

١ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ ٱلنَّاسِ ٢ مَلِكِ ٱلنَّاسِ ٣ إِلَـٰهِ ٱلنَّاسِ ٤ مِن شَرِّ ٱلْوَسْوَاسِ
ٱلْخَنَّاسِ ٥ ٱلَّذِى يُوَسْوِسُ فِى صُدُورِ ٱلنَّاسِ ٦ مِنَ ٱلْجِنَّةِ وَٱلنَّاسِ

1834 کے قرآن میں
سورۃ الاخلاص، سورۃ
الفلق، اور سورۃ الناس
صفحہ نمبر 21 پر موجود
ہے، جبکہ سورۃ
البقرۃ صفحہ نمبر 405
پر اور سورۃ الفاتحۃ
صفحہ نمبر 406 پر

سورة الكافرين

مكيّة وهى ست آيات

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَنِ ٱلرَّحِيمِ

١ قُلْ يَا أَيُّهَا ٱلْكَافِرُونَ ٢ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ٣ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا
أَعْبُدُ ٤ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدتُّمْ ٥ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ٦ لَكُمْ
دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ

سورة النصر

مكيّة وقيل مدنيّة وهى ثلث آيات

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَنِ ٱلرَّحِيمِ

١ إِذَا جَآءَ نَصْرُ ٱللَّهِ وَٱلْفَتْحُ ٢ وَرَأَيْتَ ٱلنَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ ٱللَّهِ أَفْوَاجًا
٣ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَٱسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا

سورة تبت

مكيّة وهى خمس آيات

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَنِ ٱلرَّحِيمِ

١ تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ ٢ مَا أَغْنَى عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ ٣ سَيَصْلَى
نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ٤ وَٱمْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ ٱلْحَطَبِ ٥ فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِن مَسَدٍ

1924 کے قرآن سے
پہلے عالمِ اسلام کی
سیاسی ضرورت
1834 کے قرآن سے
ہی حاصل ہوتی رہی
1925 تک

سورة قريش

مكية وهى اربع آيات

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

١ لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ ٢ إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ ٱلشِّتَآءِ وَٱلصَّيْفِ ٣ فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَٰذَا
ٱلْبَيْتِ ٱلَّذِىٓ أَطْعَمَهُم مِّن جُوعٍ ٤ وَءَامَنَهُم مِّنْ خَوْفٍ

سورة الماعون

مكية وقيل مدنية وهى سبع آيات

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

١ أَرَءَيْتَ ٱلَّذِى يُكَذِّبُ بِٱلدِّينِ ٢ فَذَٰلِكَ ٱلَّذِى يَدُعُّ ٱلْيَتِيمَ ٣ وَلَا يَحُضُّ
عَلَىٰ طَعَامِ ٱلْمِسْكِينِ ٤ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ ٥ ٱلَّذِينَ هُمْ عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ
٦ ٱلَّذِينَ هُمْ يُرَآءُونَ ٧ وَيَمْنَعُونَ ٱلْمَاعُونَ

سورة الكوثر

مكية وهى ثلث آيات

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

١ إِنَّآ أَعْطَيْنَٰكَ ٱلْكَوْثَرَ ٢ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَٱنْحَرْ ٣ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ ٱلْأَبْتَرُ

1924 کے

قرآن کی طرح

1834 کا قرآن بھی

جرمن غیر مسلم

گستاو فلوگیل نے

مینوفیکچر کیا تھا



سورة البقرة

مدنية وآيها مائتان وست وثمانون آية

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

الٓمٓ ذَٰلِكَ ٱلْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى
لِلْمُتَّقِينَ ۞ ٱلَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِٱلْغَيْبِ
وَيُقِيمُونَ ٱلصَّلَوٰةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ
۞ وَٱلَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ
مِن قَبْلِكَ وَبِٱلْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۞ أُولَٰئِكَ

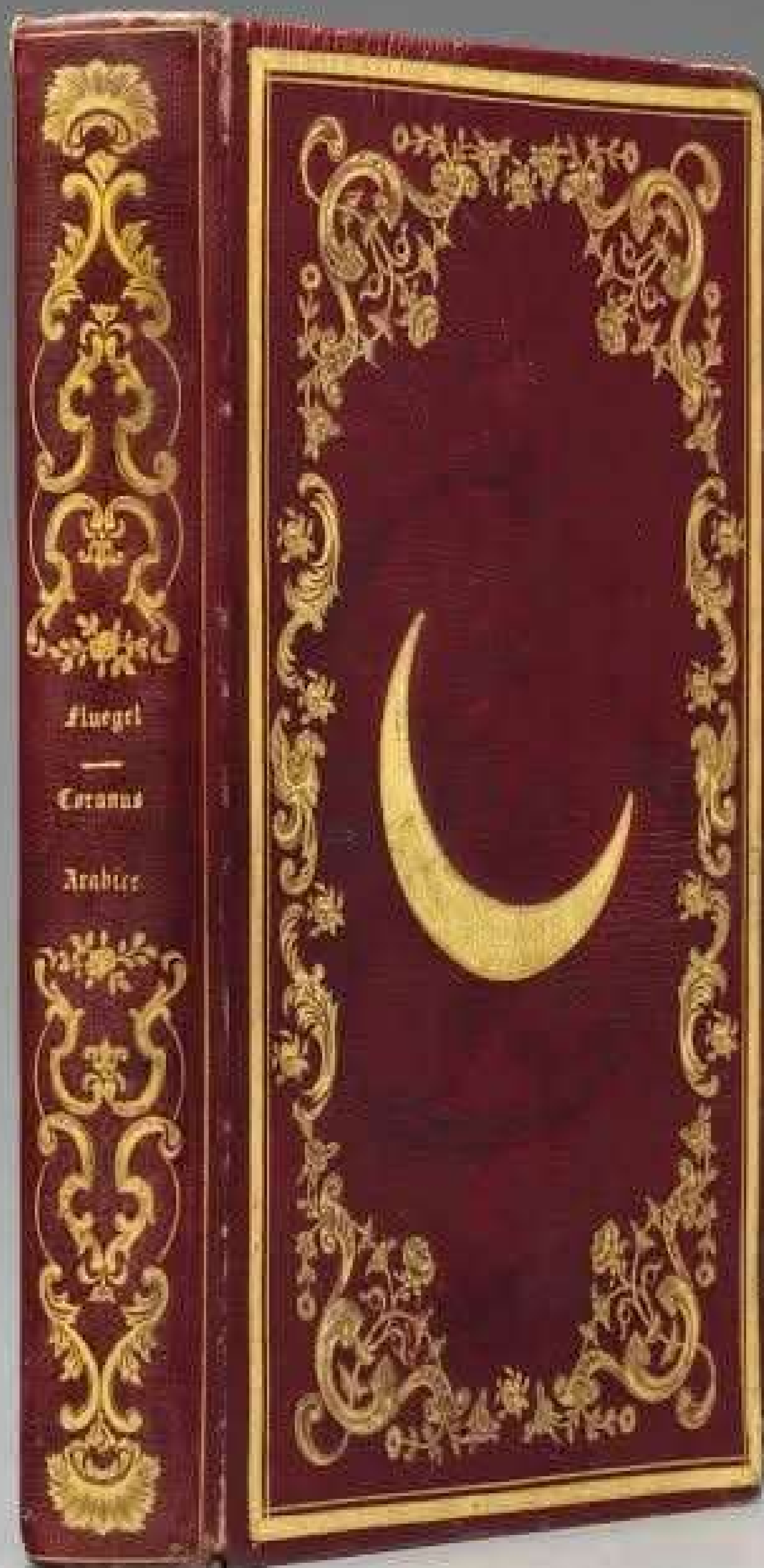
ابتدا سے
مسلمان کتنے
پڑھے لکھے ہوتے تھے
ہمیں بہت اچھی
طرح معلوم ہے
اسلام کا تمام سچ
250 سے زائد موضوعات پر
34 کتابوں میں تفصیل سے
مضمون لکھ دیا ہے


سورة فاتحة الكتاب

مكية وآيها سبع آيات

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلْعَالَمِينَ ✽ ٱلرَّحْمَٰنِ
ٱلرَّحِيمِ ✽ مَالِكِ يَوْمِ ٱلدِّينِ ✽ إِيَّاكَ
نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ✽ ٱهْدِنَا ٱلصِّرَاطَ
ٱلْمُسْتَقِيمَ ✽ صِرَاطَ ٱلَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ
✽ غَيْرِ ٱلْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا ٱلضَّالِّينَ

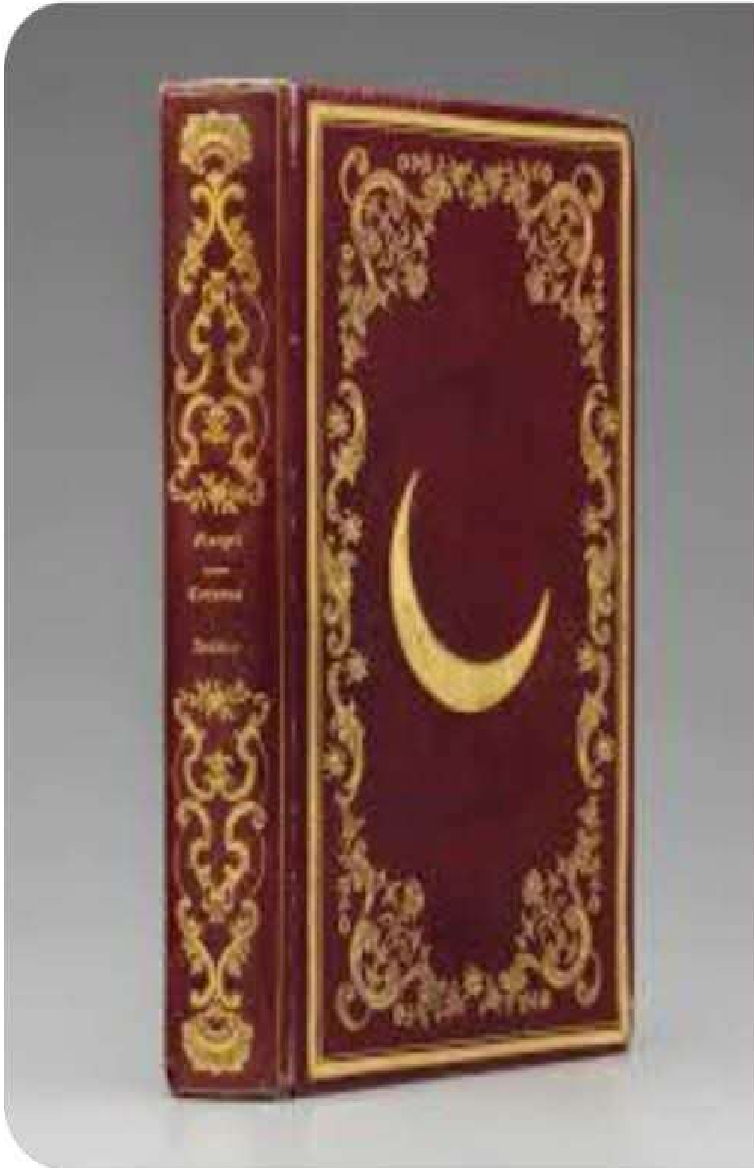


Fluegel
Coranus
Arabice

Gustav Leberecht Flügel




German orientalist




Born

18 Feb 1802

Bautzen, Germany

Died

5 Jul 1870

Dresden, Germany





Gustav Leberecht Flügel | Reihe: Deutsche Orientalisten

Irankultur 6. August 2019
Orientalisten

Gustav Leberecht Flügel (* 18. Februar 1802 in Budissin, Markgraftum Oberlausitz; † 5. Juli 1870 in Dresden) war ein deutscher Orientalist.

CORANI
TEXTUS ARABICUS

AD FIDEM LIBRORUM

MANU SCRIPTORUM ET IMPRESSORUM

ET AD

PRAECIPUORUM INTERPRETUM LECTIONES

ET AUCTORITATEM

RECENSUIT

INDICESQUE TRIGINTA SECTIONUM

ET SURATARUM

ADDIDIT

GUSTAVUS FLUEGEL

ORD. REG. SAX. ALB. EQUES THEOLOG. LICENTIATUS PHILOS. DOCTOR ET ARTT. LIBB. MAGISTER AFRANEI QUONDAM PROFESSOR ACADEMIARUM TURINENSIS VINDOBONENSIS ET PETROPOLITANAE SOCIUS EPIST. BIBLIOTHECAE CAESAR. PETROPOLITANAE SOCIUS HONORARIUS SOCIETATIS ASIATICAE PARISIENSIS SOCIUS EXTR. SOCIETATIS ASIATICAE LONDINENSIS ET BOSTONIENSIS SOCIUS EPIST. SOCIETATIS GERMAN. ORIENTALIS ET SOCIETATIS ANTIQUIT. PATRIAE. SOCIUS ORDIN. SOCIETATIS SORABICAE LIPS. SOCIUS HONORARIUS.

EDITIO STEREOTYPA C. TAUCHNITZII

TERTIUM EMENDATA.

NOVA IMPRESSIO.

LIPSIAE

SUMTIBUS ERNESTI BREDTII

MDCCCLXXXI.

C



This is a digital copy of a book that was preserved for generations on library shelves before it was carefully scanned by Google as part of a project to make the world's books discoverable online.

It has survived long enough for the copyright to expire and the book to enter the public domain. A public domain book is one that was never subject to copyright or whose legal copyright term has expired. Whether a book is in the public domain may vary country to country. Public domain books are our gateways to the past, representing a wealth of history, culture and knowledge that's often difficult to discover.

Marks, notations and other marginalia present in the original volume will appear in this file - a reminder of this book's long journey from the publisher to a library and finally to you.

Usage guidelines

Google is proud to partner with libraries to digitize public domain materials and make them widely accessible. Public domain books belong to the public and we are merely their custodians. Nevertheless, this work is expensive, so in order to keep providing this resource, we have taken steps to prevent abuse by commercial parties, including placing technical restrictions on automated querying.

We also ask that you:

+ *Make non-commercial use of the files* We designed Google Book Search for use by individuals, and we request that you use these files for personal, non-commercial purposes.
+ *Refrain from automated querying* Do not send automated queries of any sort to Google's system: If you are conducting research on machine translation, optical character recognition or other areas where access to a large amount of text is helpful, please contact us. We encourage the use of public domain materials for these purposes and may be able to help.
+ *Maintain attribution* The Google "watermark" you see on each file is essential for informing people about this project and helping them find additional materials through Google Book Search. Please do not remove it.
+ *Keep it legal* Whatever your use, remember that you are responsible for ensuring that what you are doing is legal. Do not assume that just because we believe a book is in the public domain for users in the United States, that the work is also in the public domain for users in other countries. Whether a book is still in copyright varies from country to country, and we can't offer guidance on whether any specific use of any specific book is allowed. Please do not assume that a book's appearance in Google Book Search means it can be used in any manner anywhere in the world. Copyright infringement liability can be quite severe.

About Google Book Search

Google's mission is to organize the world's information and to make it universally accessible and useful. Google Book Search helps readers discover the world's books while helping authors and publishers reach new audiences. You can search through the full text of this book on the web at http://books.google.com/





طبعة فلوجل

ترجمة قرآنية أوروبية

طبعة فلوجل هي طبعة للقرآن الكريم أنتجها المستشرق الألماني غوستاف ليبرشت فلوجل (1802-1870)، ونشرها لأول مرة دار النشر تاوشنيتز[الإنجليزية] في عام 1834 في ليبتسك.[1] في عام 1842، نشر فلوجل أيضًا فهرسًا لمرافقة طبعته. وعلى نطاق أوسع، يمكن فهم جهود فلوجل في سياق الارتفاع السريع لمجال علم اللغة في النصف الثاني من القرن الثامن عشر في ألمانيا، والذي بدأ في الدراسات الكتابية قبل أن يتوسع أيضًا في مجال الدراسات القرآنية.[2]

طبعة فلوجل



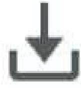
طبعة فلوجل

تعديل مصدري - تعديل



على الرغم من الاعتراف الفوري بأن الطبعة غير كافية في المقام الأول بسبب تقسيم الآيات وعدم اتباع أي قراءة واحدة من القراءات السبعة بشكل ثابت، إلا أن المهمة الشاقة المتمثلة في إنتاج طبعة أخرى من القرآن الكريم من بين آلاف المخطوطات المتاحة والافتقار إلى بديل أدى إلى أن تكون الطبعة القياسية المستخدمة من قبل الباحثين الغربيين.[3][4] في الوقت الحالي، سمح هذا بالاتساق في استخدام نص موثوق وفي الاستشهاد النصي وفقًا لترقيم الآيات الذي استخدمه فلوجل.[5] وظل هذا هو الحال حتى نشر طبعة المصحف الأميري للقرآن الكريم في عام 1924، والتي حلت محل استخدام طبعة فلوجل تدريجيًا بين الباحثين وأصبحت أيضًا الطبعة الأكثر استخدامًا لدى المسلمين المعاصرين.

طبعہ فلوگل

طبعہ فلوجل یہ قرآن کریم کا ایک نسخہ ہے جسے جرمن مستشرق گوستاف لیبرِشٹ فلوگل (1802–1870) نے تیار کیا تھا اور اسے پہلی بار 1834ء میں لیپزگ میں تاؤشنیٹز پبلشنگ ہاؤس نے شائع کیا۔ 1842ء میں فلوگل نے اپنے نسخے کے ساتھ ایک فہرست بھی شائع کی۔ وسیع تناظر میں، فلوگل کی ان کاوشوں کو اٹھارویں صدی کے دوسرے نصف میں جرمنی میں لسانیات کے شعبے کے تیزی سے ابھار کے سیاق میں سمجھا جا سکتا ہے، جو ابتدا میں کتابی مطالعات سے شروع ہوا اور بعد میں قرآنی مطالعات تک پھیل گیا۔[1]

طبعہ فلوگل

 درستی - ترمیم

1834 کے

قرآن سے پہلے

عالمِ اسلام نے

سترہویں صدی

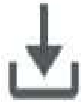
عیسوی میں

دو قرآن، غیر

مسلموں سے بنوائے

طبعة هنكلمان

نسخة أوروبية للقرآن الكريم في القرن 17

طبعة هنكلمان هي طبعة عربية للقرآن الكريم أنتجها عالم اللاهوت البروتستانتي الألماني وباحث الدراسات الإسلامية في علوم الإسلام أبراهام هنكلمان [الإنجليزية] في هامبورغ عام 1694. كانت هذه هي المرة الأولى التي يُطبع فيها القرآن الكريم بالكامل في أوروبا، ولا تزال النسخة الأصلية موجودة في مكتبة فورتمبرغ في شتوتغارت بألمانيا.[1]

طبعة هنكلمان

تعديل مصدري - تعديل 





طبعة هنكلمان هي طبعة عربية للقرآن الكريم أنتجها عالم اللاهوت البروتستانتي الألماني وباحث الدراسات الإسلامية في علوم الإسلام أبراهام هنكلمان [الإنجليزية] في هامبورغ عام 1694. كانت هذه هي المرة الأولى التي يُطبع فيها القرآن الكريم بالكامل في أوروبا، ولا تزال النسخة الأصلية موجودة في مكتبة فورتمبرغ في شتوتغارت بألمانيا.[1]

طبعة هنكلمان



تعديل مصدري - تعديل

تمكن أبراهام هنكلمان [الإنجليزية] من إنتاج هذه الطبعة بسبب ملكيته لستة مخطوطات قرآنية على الأقل، بالإضافة إلى ما يزيد عن مائتي كتاب ومخطوطة شرقية، بما في ذلك أكثر من سبعين كتابًا باللغة العربية وأكثر من خمسين كتابًا باللغة الفارسية.[2]

دو قرآن

1694 اور 1698 میں

اطالوی غیر مسلم

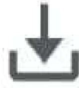
لوڈوویکو مراچی اور

جرمن غیر مسلم طبعة

ھنکلمان سے بنوائے

طبعة ماراشي

طبعة قرآن في القرن 17 معادية للإسلام





طبعة ماراشي [1] هي طبعة عربية وترجمة لاتينية للقرآن الكريم من عام 1698. وقد نُشرت في مجلدين تحت عنوان *النص القرآني العالمي العربي واللاتيني* في بادوفا بإيطاليا بواسطة لودوفيكو ماراتشي ، وهو باحث إيطالي في الدراسات الشرقية وأستاذ اللغة العربية في كلية الحكمة بروما . تضمنت نسخته للقرآن حياة محمد، مع ملاحظات وتفنيدات للعقائد الإسلامية ونشر للمسيحية. [2] [3] نُشرت مقدمة العمل قبل عدة سنوات في عام 1691، باللغة اللاتينية، بعنوان (*Prodromus Ad Refutationem Alcoran*). [4] وقد نشر ماراشي نسخته من القرآن الكريم بعد أربع سنوات فقط من نشر طبعة هنكلمان .

طبعة ماراشي



طبعة ماراشي

تعديل - تعديل مصدري - تعديل ويكي بيانات



الدوافع والظروف

التأثير

طالع أيضًا

مراجع



أضاف الحسن55 آخر تعديل قبل 8 شهور



مسلمانوں نے

1694 میں

جرمن غیر مسلم

طبعة هنكلمان سے

طبعة هنكلمان

قرآن بنوایا

بسم الله الرحمن الرحيم وصلى الله على سيدنا ومولانا محمد

سفر فيه كتاب مختصر يحيى بن سلام في تفسير
القرآن مما اختصره أبو عبد الله محمد بن
عبد الله بن أبي زمنين الفقيه المري الإلبيري رضي الله عنه
رواية أبي علي حسن بن عبد الله بن غسان الغساني الإلبيري
رحمه الله ونفعه بسم الله الرحمن الرحيم صلى الله على سيدنا محمد
أنشأه الفقيه أبو عبد الله محمد بن عبد الله الإلبيري رضي الله عنه
الإلبيري رحمه الله رحمة بعد التفسير الذي اختصره من تفسير يحيى بن
سلام البصري رحمه الله قال

كان من التفسير ... والخير ... لا إله ... علوم من فنون ...
من ... ذوي ... والأثر ... رحمه ومن ... تنكر العيون ...
وأهله ... وعلم ... في ... كان ...
لاستماعه ... وشرب ... الحوض ... وروضة ... زهر ... موتى
وفي ... الوداد ... نور ... الحشر ... العلوم ... عنه لا ... الكتاب
لا فضل ... القلوب ... لا تضيع ... التالي
... يستشفع ... أهل ... موتون ...
علم لا ... الزور لا يعلمون ... لا ...
يعلمون ولا ... علم ... أشعر

بسم الله الرحمن الرحيم صلى الله على سيدنا محمد النبي الكريم وعلى آله وأصحابه وأزواجه وسلم
قال الفقيه أبو عبد الله محمد بن عبد الله بن أبي زمنين رضي الله عنه
مما رواه أبو علي حسن بن محمد ... الغساني ... الإلبيري رحمه الله
يحيى بن سلام البصري رحمه الله

وبعد فإني ... الذي ... الأئمة ... التأليف وقد ... الوجوه
في مواضع من التفسير ... وما ... الرحمة ...
من ... الذين آمنوا ... الناس ...
... ومنه ...
والناسخ والمنسوخ ... والمحكم والمتشابه ... العام والخاص ...
والخاص والعام ... فأسأل الله العون والتأييد والإرشاد والتسديد ...

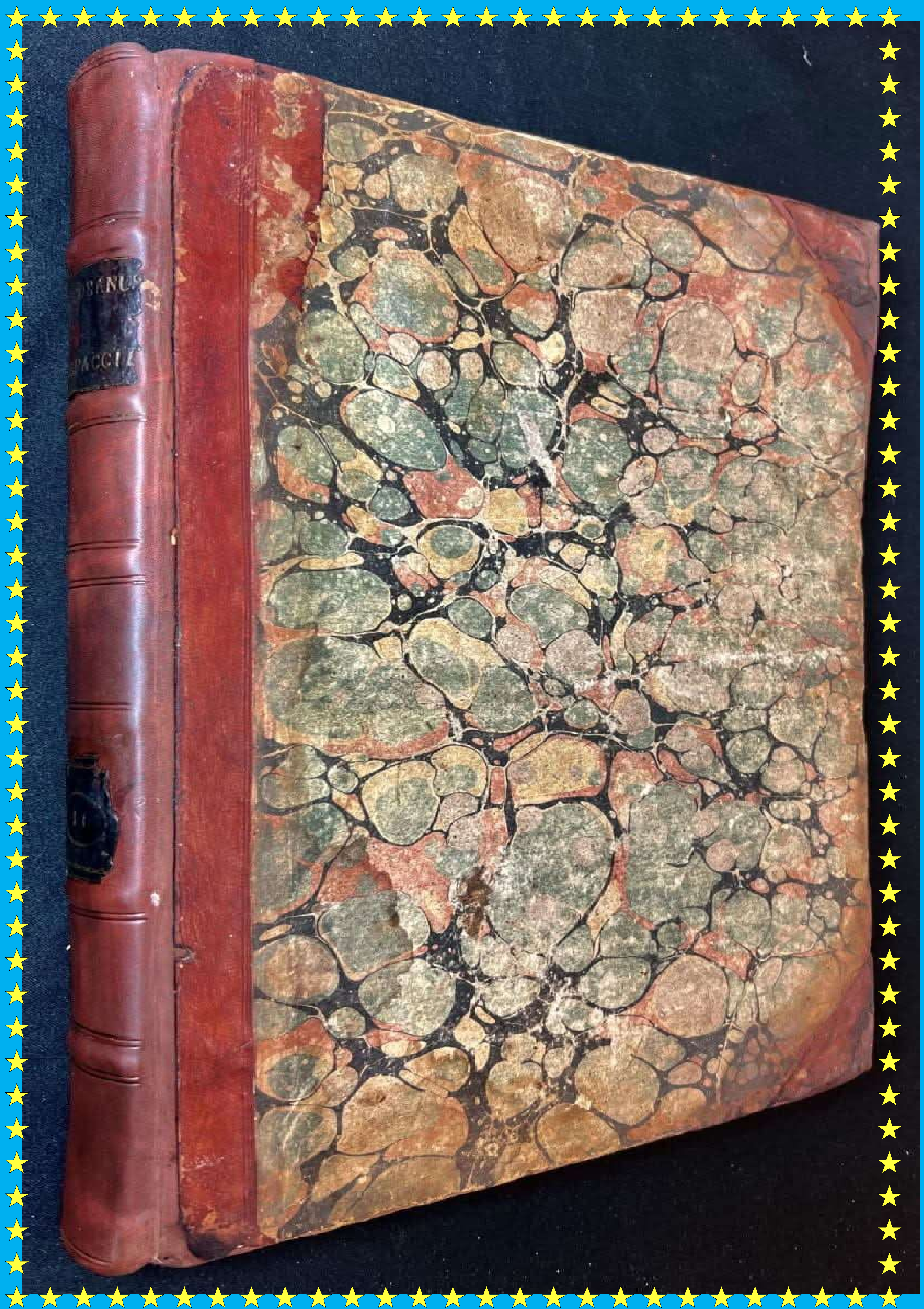
DE SPELUNCA.

Surata

سورة الكهف مكية الا واصبر نفسك الاية مائة وعشر ايات او خمس عشرة اية

1. بسم الله الرحمن الرحيم الحمد وهو الوصف بالجميل ثابت لله وهل المراد الاعلام
بذلك للايمان به او الثناء به او هما احتمالات افيدها الثالث الذي انزل على عبده
2. محمد الكتاب القران ولم يجعل له اي فيه عوجا اختلافا او تناقضا والجملة حال من الكتاب قيما
مستقيما حال ثانية مؤكدة لينذر يخوف بالكتاب الكافرين باسا عذابا شديدا من لدنه
من قبل الله تعالى ويبشر المومنين الذين يعملون الصالحات ان لهم اجرا حسنا ماكثين فيه ابدا
3.4. هو الجنة وينذر من جملة الكافرين الذين قالوا اتخذ الله ولدا ما لهم به بهذا القول من علم
ولا لابائهم من قبلهم القائلين له كبرت عظمت كلمة تخرج من افواههم كلمة تمييز
مفسر للضمير المبهم والمخصوص بالذم محذوف اي مقالتهم المذكورة ان ما يقولون
5. في ذلك الا مقولا كذبا فلعلك باخع مهلك نفسك على اثارهم بعدهم
اي بعد توليهم عنك ان لم يومنوا بهذا الحديث اي القران اسفا غيظا وحزنا منك
6. لحرصك على ايمانهم ونصبه على المفعول له انا جعلنا ما على الارض من الحيوان والنبات والشجر
والانهار وغير ذلك زينة لها لنبلوهم لنختبر الناس ناظرين الى ذلك ايهم احسن عملا
7.8. فيه اي ازهد له وانا لجاعلون ما عليها صعيدا فتاتا جرزا يابسا لا ينبت ام حسبت
اي ظننت ان اصحاب الكهف الغار في الجبل والرقيم اللوح المكتوب فيه اسماؤهم
وانسابهم وقد سئل النبي صلى الله عليه وسلم عن قصتهم كانوا في قصتهم من جملة
اياتنا عجبا خبر كان وما قبله حال اي كانوا عجبا دون باقي الايات او اعجبها ليس
9. الامر كذلك اذكر اذ اوى الفتية الى الكهف جمع فتى وهو الشاب الكامل
خائفين على ايمانهم من قومهم الكفار فقالوا ربنا اتنا من لدنك من قبلك رحمة
10. وهيئ اصلح لنا من امرنا رشدا هداية فضربنا على اذانهم اي انمناهم في الكهف
11. سنين عددا معدودة ثم بعثناهم ايقظناهم لنعلم علم مشاهدة اي الحزبين
الفريقين المختلفين في مدة لبثهم احصى فعل بمعنى ضبط لما لبثوا للبثهم
12. متعلق بما بعده امدا غاية نحن نقص عليك نباهم بالحق بالصدق انهم فتية
13. امنوا بربهم وزدناهم هدى وربطنا على قلوبهم قويناها على قول الحق
اذ قاموا بين يدي ملكهم وقد امرهم بالسجود للاصنام فقالوا ربنا رب السموات

عالمِ اسلام نے
1834 کے قرآن
بننے سے پہلے تک
اپنے سیاسی مقاصد
1694 اور 1698
میں بنیں قرآن
سے چلاتے رہے

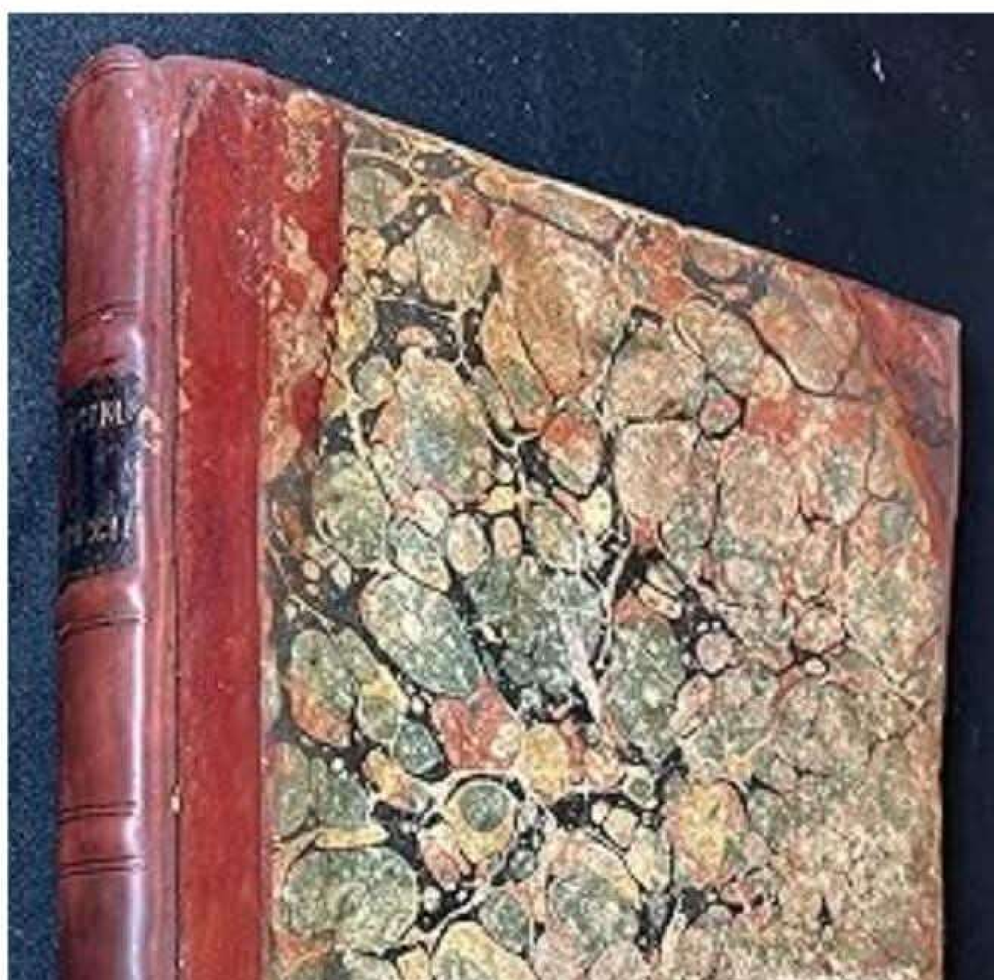

BANUS
PACCIA

Koran - Quran - Alcorani Textus Universus Vol 1 of 2 (Hardback)

Quran Koran Quoran & Ludovico Marracci

Published by Patavii, Padua Typographia S…

First Edition



میں نے جب

ابتدا سے 1924 تک

الگ الگ ادوار کے

تقریباً 3 درجن

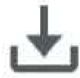
قرآنوں کا باریکی

سے مطالعہ کیا تو


LVDOVICVS MARRACCI RECTO

مرتشي





لويجي مرتشي[1]Louis Maracci (عاش 1612–1700) هو كاهن كاثوليكي ومستشرق إيطالي.[2]

مرتشي



تو ہمیں ملا

ابتدائی قرآن

لکھنے والے بھی

غیر مسلم تھے

جسے میں نے اپنی

کُتب کے مضامین میں

تفصیل سے لکھا ہے

Grokipedia v0.2   

Fact-checked by Grok 4 weeks ago

Marracci edition

The Marracci edition, formally known as *Alcorani textus universus*, is a 1698 bilingual publication comprising the Arabic text of the Quran alongside a Latin translation, annotations, and a theological refutation, produced by the Italian Oratorian priest and Arabic scholar Ludovico Marracci (1612–1700).[1] Sponsored by Pope Innocent XI and printed in Padua, it spans two volumes: the first containing introductory materials, the Arabic text with



ABRAHAMUS HINCKELMANNUS
S S. THEOL. DOCTOR

In munere Evangelico primum Symmysta Hamburgensis in Æde D. Nicolai postea Serenissimi Landgrafij Hassiæ Concionator Aulicus primarius Consistorij Assessor et Superintendens h.t. Pastor Ecclesiæ Hamburg. ad D. Catharinæ et Scholarcha

Pieter Vanden Berge Fecit

alamy
Image ID: 2G3DYE0
www.alamy.com

اور سترہویں، اَٹھّارویں
اُنیسویں اور بیسویں
صدی کے و 1924 کے
موجودہ قرآن کے
لکھنے والے، پردے کے
پیچھے غیر مسلم آرتھر
جیفری اور گوتھلف
برگسٹریسر ہی تھے

ابراهام هينكيلمان





ابراهام هينكيلمان كان عالم لاهوت و استاذ جامعى من المانيا.



ابراهام هينكيلمان





ابراهام هينكيلمان



Abraham Hinckelmann

Theologian

Source: Columbia Blogs - Columbia University



Born

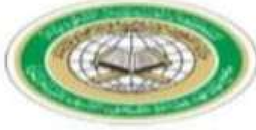
2 May 1652
Döbeln, Germany

Died

11 Feb 1695
Hamburg, Germany

2023 تک
دنیا بھر سے 36
مختلف جُدا، جُدا
قرآن دستیاب ہو چکے تھے
2023 تک سعودی
عرب نے 8 مختلف جُدا
جُدا قرآن کی تلاوت کی
اجازت بھی دے دی تھی

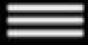
این (N) قرآن ڈاٹ کام



King Fahd Glorious Qur'ān Printing Complex
Al Madinah Al Munawwrah



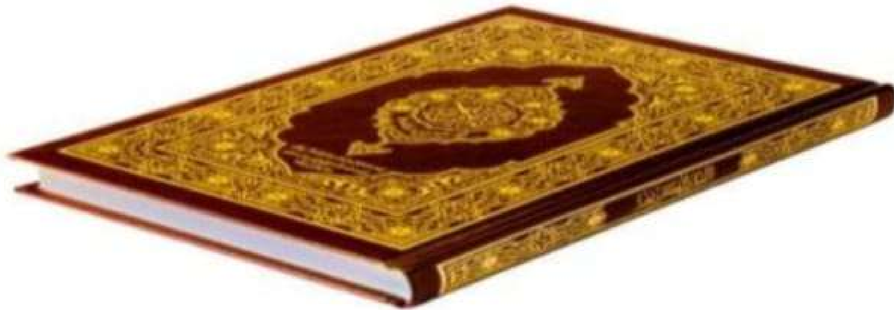
عربي





Narrations Muṣḥafs

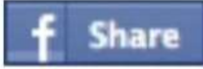
100250 Views



Muṣḥaf Warsh

https://qurancomplex.gov.sa/en/kfgqpc-quran-qiraat/

مقارنة الآيات بالروايات

Tweet 



1 - الفاتحة 

1- بسم الله الرحمن الرحيم 

اختيار الروايات

التالي ›

حفص عن عاصم

الآية رقم {1} من سورة (الفاتحة)

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ 

میں نے

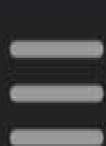
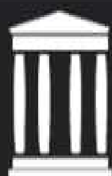
اپنی کُتب میں

قرآن کے تمام

موضوعات پر

ثبوت کے ساتھ تفصیل

سے مضامین لکھا ہے

INTERNET
ARCHIVE





Did Islam Originate in Arab?

The Jaipur Dialogues

SACH WALA

Sanjay Dixit

Sachwala

Adam Seeker

Ex Muslim Sahil

Subscribe to our Monthly Support Plans - National and International (Link in Des

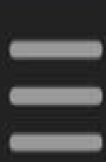
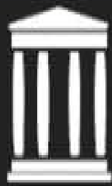
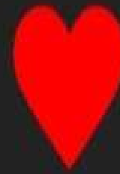
https://archive.org/details/36-360-p_202601

چند سال پہلے برّ صغیر کے مسلمانوں پر اسٹڈی آئی ہے، آج برّ صغیر میں تقریباً 65 کروڑ مسلمان ہیں

آج کے، برِّ صغیر کے
60 فیصد مسلمان،
چار سو سال سے
پردے کے پیچھے بیٹھ
کر، دنیا کے ممالک کو
چلانے والے ،خُداؤں
کے بنوائے ہوئے
مسلمان ہیں

دنیا کے ممالک کو چلانے والے خُداؤں کو ،دنیا کی تجارت کا پیسہ، اُن کے پیامبر، 13 عالمی کمپنیوں کے ، توسط سے پہنچتا ہے

اِن کمپنیوں کی تفصیلی، تھوڑی سی جھلک، ساتھ میں دی ہوئی لنک پر جا کر، دیکھ سکتے ہیں



INTERNET ARCHIVE




THE GLOBAL DEEP STATE EXPOSED






FIRST 5 IS ONLY $30.1 TRILLION ASSETS UNDER MANAGEMENT

www.TheJaipurDialogues.com

 @TheJaipurDialogues  @TheJaipurDialogues  @TheJaipurDialogues  @JaipurDialogues

https://archive.org/details/30-30-36

WORLD'S LARGEST
ASSET MANAGEMENT FIRMS

An asset management firm offers investment services to individuals and institutions, managing portfolios of stocks, bonds, real estate, alternatives, and ETFs, with expertise in research, portfolio management, risk mitigation, and investment guidance.

$10.5 Tn BlackRock

$9.3 Tn Vanguard

$5.3 Tn Fidelity Investments

$4.3 Tn State Street Global Advisors

$3.6 Tn Morgan Stanley

$3.6 Tn JPMorgan Chase & Co.

$2.9 Tn Crédit Agricole

$2.8 Tn Goldman Sachs

$2.6 Tn UBS

$2.6 Tn Capital Group

$2.5 Tn Allianz

$2.3 Tn Amundi Asset Management

$2.0 Tn BNY Mellon

$1.9 Tn PIMCO



InvestyWise
@investywise

($) Assets Under Management
as of 31st March, 2024, Source: Advratings

COUNCIL OF 13: DADDY ISSUES

2



Council of Thirteen

Skaven.

Destruction only. **Forced**: At the beginning of your turn, discard the top card of your deck. Choose a target unit that has the same printed cost as the discarded card, if able. Until the end of the turn, if that unit is destroyed, draw 4 cards or gain 4 resources.

Council of Thirteen

Article Talk



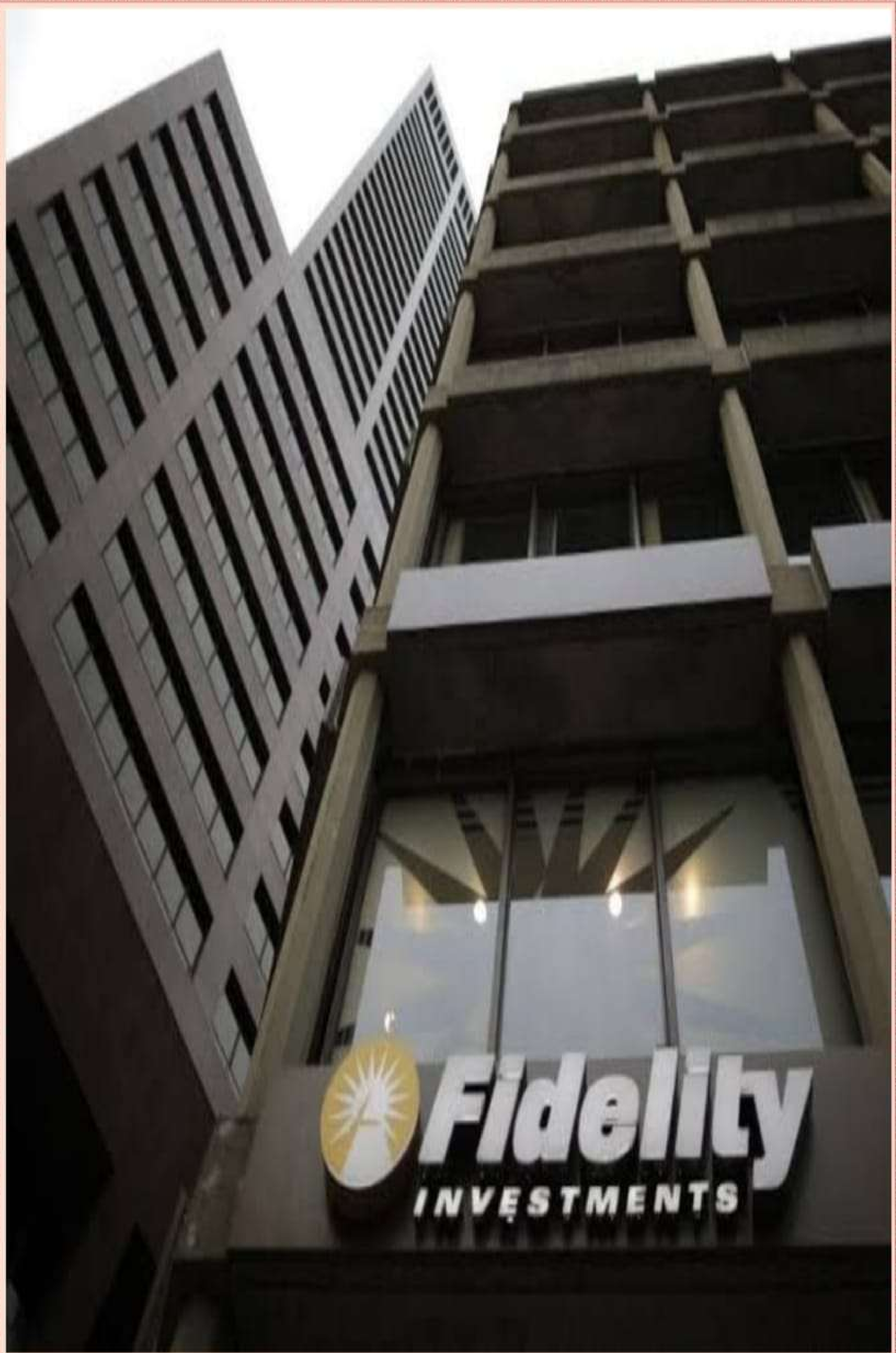


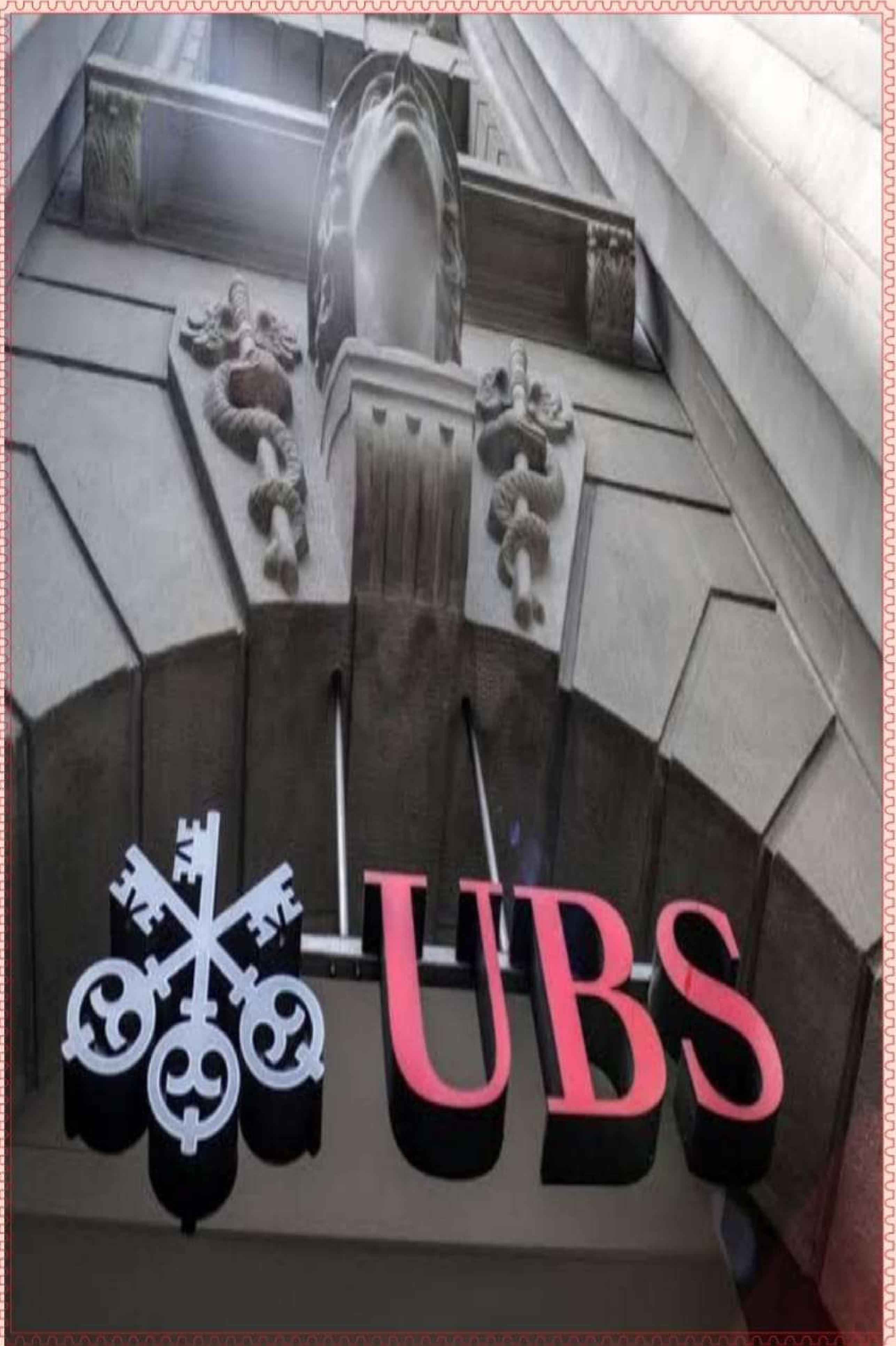

The **Council of Thirteen** may refer to:

- The name of the ruling body of various fictional villainous species, such as:
  - the Yeerks, from the Animorphs book series
  - the Skaven, from the miniature wargame Warhammer Fantasy
  - The Guild of Calamitous Intent in the *Venture Bros* universe
- International Council of 13 Indigenous Grandmothers


BlackRock


gettyimages
Credit: Bloomberg
THE Vanguard GROUP
471669336


Fidelity
INVESTMENTS


UBS

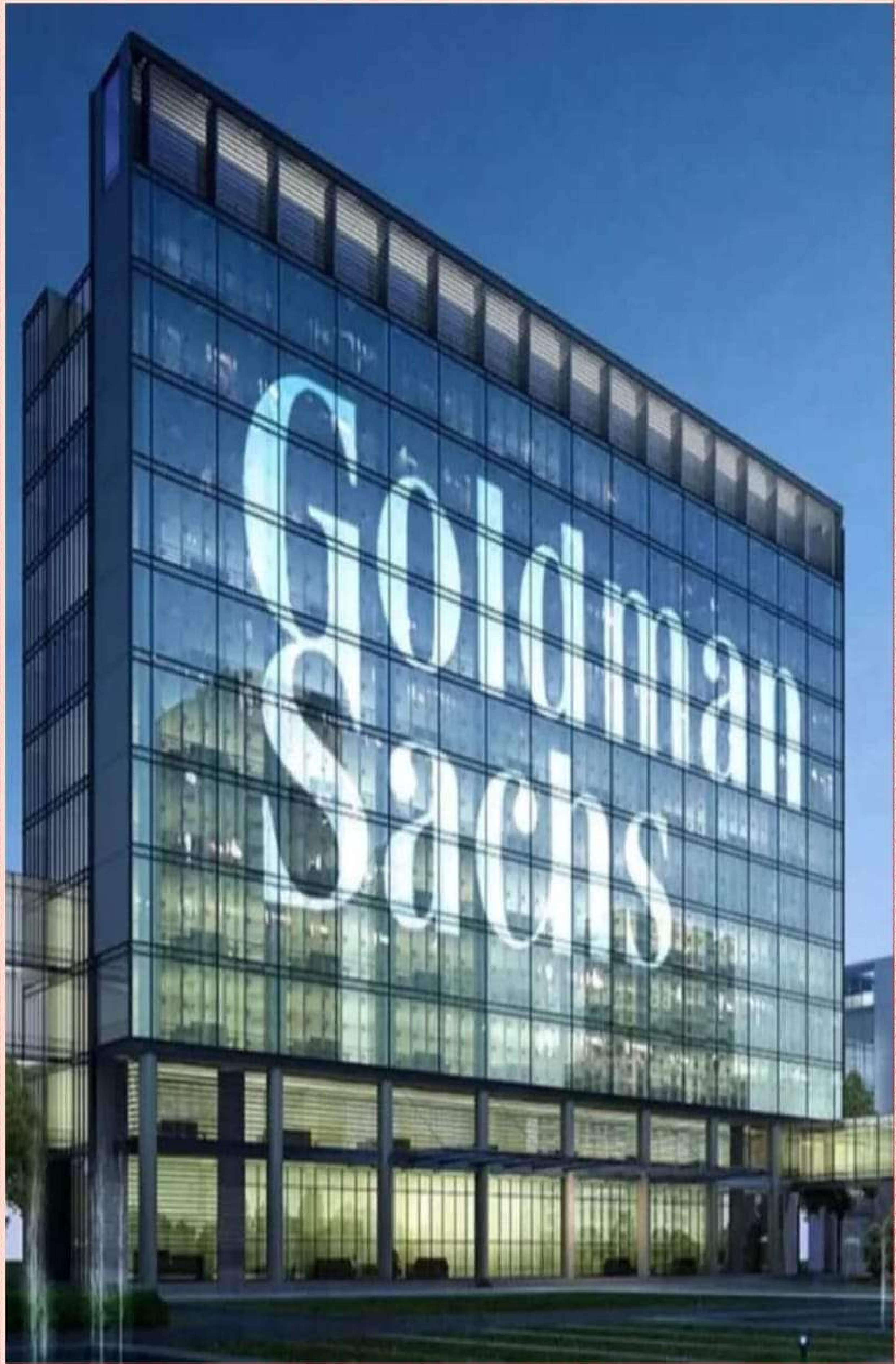

STATE STREET


JPMORGAN CHASE & CO.


CRÉDIT AGRICOLE
BANQUE & ASSURANCE


Allianz Arena


CAPITAL
GROUP


Goldman
Sachs


BNY MELLON
Asset Management · Securities Servicing


Amundi
Amundi









Haq O Batil





Drop a thought...

India





Abdul Hameed Arain



5.2K followers · **356** following · **11K** posts

Profile · Digital creator

Digital creator · Allahabad, India · University of Allahabad



Friends with things in common


Dashboard


Add to story

Profile · Digital creator

Digital creator · **Allahabad, India** · **University of Allahabad**



Friends with things in common

Dashboard

Add to story

All Reels Photos Events

Personal details





Allahabad, India



Bela Pratapgarh

Education



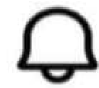
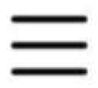


University of Allahabad

31 December 1975-present







Abdul Hameed

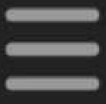
Details

 Studies at University of Allahabad

 Lives in **Allahabad, India**

 From **Bela Pratapgarh**

https://www.facebook.com/share/18QYJ8p5HN/













HAQ O BATIL INDIA 1

Member since 2023

archive.org Member:حق و باطل
غیر جانبدار جستجو کا سفر

"حق و باطل" میں خوش آمدید، یہ ایک مفت, آنلائن لائبریری ہے جو زندگی کے بنیادی سوالات کی کھلے ذہن سے کھوج کے لیے وقف ہے۔ یہاں آپ کو وسائل کا ایک متنوع مجموعہ ملے گا - ویڈیوز، کتابیں، تاریخی روایات، فلسفیانہ کام، یہاں تک کہ افسانوی ادب اور مذہبی تنقید - یہ سبھی تنقیدی جائزے کے ساتھ پیش کیے جاتے ہیں۔

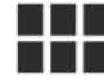
ہمارا مشن:

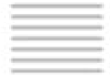
Uploads Loans Lists Posts Reviews Collec

> Filters

174 Results

Sort by: Date archived

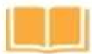







534 16 (1)

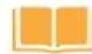
archived Dec 25, 2025


 2
 0
 0



533 6 (1)

archived Dec 25, 2025


 5
 0
 0



532 (1)

archived Dec 25, 2025


 2
 0
 0



531

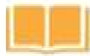
archived Dec 25, 2025


 1
 0
 0



533 6

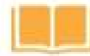
archived Sep 14, 2025


4 0 0



530

archived Mar 28, 2025


25 0 0



531



532

https://archive.org/details/@haq_o_batil_230001_india/uploads